بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم　　وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

جلد 47

ایڈیٹر
منیر احمد خادم

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
منصور احمد

Postal Registration No:p/GDP-23

ہفت روزہ بدر قادیان

The Weekly **BADR** Qadian

شمارہ 19

شرح چندہ
سالانہ 150 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
20 پونڈ یا 40 ڈالر
امریکن۔ بذریعہ
بحری ڈاک 10 پونڈ
یا 20 ڈالر امریکن

10 محرم 1419 ہجری 7 ہجرت 1377 ہش 7 مئی 98ء

بیلجئم یکم مئی (ایم ٹی اے) سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ان دنوں بیرون ممالک کے سفر پر ہیں۔

آج حضور نے بیلجئم کے چھٹے جلسہ سالانہ کا افتتاح فرماتے ہوئے بیلجئم سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں جرمنی کی مجلس شوریٰ کو ہدایات سے نوازنے کے ساتھ ساتھ احباب جماعت کو نیک مجالس میں بیٹھنے اور ذکر الٰہی کرنے کی نصیحت فرمائی۔

......کوئی انسان بجز پیروی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خدا تک نہیں پہنچ سکتا......

......کلمات طیبات سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام......

اسلام کا خدا کسی پر اپنے فیض کا دروازہ بند نہیں کرتا بلکہ اپنے دونوں ہاتھوں سے بلا رہا ہے کہ میری طرف آؤ۔ اور جو لوگ پورے زور سے اُس کی طرف دوڑتے ہیں اُن کیلئے دروازہ کھولا جاتا ہے۔

سو میں نے محض خدا کے فضل سے نہ اپنے کسی ہنر سے اس نعمت سے کامل حصہ پایا ہے جو مجھ سے پہلے نبیوں اور رسولوں اور خدا کے برگزیدوں کو دی گئی تھی۔ اور میرے لئے اس نعمت کا پانا ممکن نہ تھا اگر میں اپنے سید و مولیٰ فخر الانبیاء اور خیر الوریٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے راہوں کی پیروی نہ کرتا۔ سو میں نے جو کچھ پایا اُس پیروی سے پایا۔ اور میں اپنے سچے اور کامل علم سے جانتا ہوں کہ کوئی انسان بجز پیروی اُس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خدا تک نہیں پہنچ سکتا۔ اور نہ معرفت کاملہ کا حصہ پا سکتا ہے۔" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۶۴۔۶۵ روحانی خزائن جلد ۲۲)

......ہمیشہ کی روحانی زندگی والا، جلال اور تقدس کے تخت پر بیٹھنے والا نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے......

اے تمام وہ لوگو جو زمین پر رہتے ہو! اور اے تمام وہ انسانی روحو جو مشرق اور مغرب میں آباد ہو! میں پورے زور کے ساتھ آپ کو اس طرف دعوت کرتا ہوں کہ اب زمین پر سچا مذہب صرف اسلام ہے اور سچا خدا بھی وہی خدا ہے جو قرآن نے بیان کیا ہے۔ اور ہمیشہ کی روحانی زندگی والا نبی اور جلال اور تقدس کے تخت پر بیٹھنے والا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ جس کی روحانی زندگی اور پاک جلال کا ہمیں یہ ثبوت ملا ہے کہ اس کی پیروی اور محبت سے ہم روح القدس اور خدا کے مکالمہ اور آسمانی نشانوں کے انعام پاتے ہیں۔ (تریاق القلوب صفحہ ۳ روحانی خزائن جلد ۱۵)

......مجھے اس نے بھیجا ہے تاکہ میں امن اور حلم کے ساتھ دنیا کو سچے خدا کی طرف رہبری کروں......

اس تاریکی کے زمانہ کا نور میں ہی ہوں جو شخص میری پیروی کرتا ہے وہ اُن گڑھوں اور خندقوں سے بچایا جائے گا جو شیطان نے تاریکی میں چلنے والوں کیلئے تیار کئے ہیں۔ مجھے اُس نے بھیجا ہے تاکہ میں امن اور حلم کے ساتھ دنیا کو سچے خدا کی طرف رہبری کروں اور اسلام میں اخلاقی حالتوں کو دوبارہ قائم کر دوں۔ اور مجھے اُس نے حق کے طالبوں کی تسلی پانے کیلئے آسمانی نشان بھی عطا فرمائے ہیں اور میری تائید میں اپنے عجیب کام دکھلائے ہیں اور غیب کی باتیں اور آئندہ کے بھید جو خدا تعالیٰ کی پاک کتابوں کی رو سے صادق کی شناخت کیلئے اصل معیار ہے، میرے پر کھولے ہیں۔ اور پاک معارف اور علوم مجھے عطا فرمائے ہیں۔" (مسیح ہندوستان میں صفحہ ۳ روحانی خزائن جلد ۱۵)

......اغراض بعثت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام......

"وہ کام جس کیلئے خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ خدا میں اور اس کی مخلوق کے رشتہ میں جو کدورت واقع ہو گئی ہے اُس کو دور کر کے محبت اور اخلاص کے تعلق کو دوبارہ قائم کروں۔ اور سچائی کے اظہار سے مذہبی جنگوں کا خاتمہ کر کے صلح کی بنیاد ڈالوں۔ اور وہ دینی سچائیاں جو دُنیا کی آنکھ سے مخفی ہو گئی ہیں اُن کو ظاہر کر دوں اور وہ روحانیت جو نفسانی تاریکیوں کے نیچے دب گئی اُس کا نمونہ دکھاؤں اور خدا کی طاقتیں جو انسان کے اندر داخل ہو کر توجہ یا دُعا کے ذریعہ سے نمودار ہوتی ہیں۔ حال کے ذریعہ سے نہ محض مقال سے اُن کی کیفیت بیان کروں اور سب سے زیادہ یہ کہ وہ خالص اور چمکتی ہوئی توحید جو ہر ایک قسم کی شرک کی آمیزش سے خالی ہے جو اب نابود ہو چکی ہے اُس کا دوبارہ قوم میں دائمی پودا لگا دوں۔ اور یہ سب کچھ میری قوت سے نہیں ہو گا بلکہ اُس خدا کی طاقت سے ہو گا جو آسمان اور زمین کا خدا ہے"۔ (لیکچر لاہور صفحہ ۴۷ روحانی خزائن جلد ۲۰)

جلسہ سالانہ قادیان 1998ء

احباب جماعت ہائے احمدیہ عالمگیر کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امسال ماہ رمضان المبارک کے پیش نظر جلسہ سالانہ قادیان کے انعقاد کیلئے 7-6-5 دسمبر 1998 بروز ہفتہ۔ اتوار۔ سوموار فتح 1377 ہش کی تاریخوں کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔ احباب جماعت نوٹ فرمالیں اور ابھی سے اس بابرکت سفر کی نیت کر کے تیاری شروع کر دیں۔ اور دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ مرکز احمدیت قادیان دارالامان کا یہ جلسہ سالانہ غیر معمولی کامیاب اور بابرکت فرمائے۔ آمین۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

منیر احمد حافظ آبادی ایم۔اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر آفسیٹ پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر نگران بدر بورڈ قادیان:

لا اله الا الله محمد رسول الله

ہفت روزہ بدر قادیان　　اداریہ　　7 مئی 1998

پاکستان کے بعد

اب ہندوستان میں بھی دیوبندی فرقہ پرستی کا زہر

(۹۔ آخری)

گزشتہ مضمون تک ہم تحریر کر چکے ہیں کہ دیوبندی اس وقت ہندوستان میں جس طرز کی فرقہ پرستی کے بیج بو چکے ہیں اور جن کے پودے اب ہندوستان میں مختلف جگہوں پر اپنی زہر آلود بہار دکھا رہے ہیں یہی بیج پہلے پاکستان میں بوئے جا چکے ہیں اور پاکستان ہی کی طرز پر کچھ ایشین اور افریقن ممالک میں بھی ایسی ہی کارروائیاں جاری ہیں۔

دراصل سعودی عرب کی وہابی حکومت تیل کی دولت کے بل بوتے پر مختلف مسلم ممالک میں وہابیت کی جڑوں کو مضبوط کرنا چاہتی ہے وہابی حکومت کسی طور بھی نہیں چاہتی کہ ایرانی حکومت دنیا کے مختلف ممالک میں اپنے پر پرزے پھیلا سکے اور قریباً یہی امریکہ کا بھی مطمح نظر ہے کہ وہ ایرانیوں کی نسبت سعودیوں کو اپنا وفادار خیال کرتا ہے اور اسلامی ممالک میں بذریعہ سعودی عرب اپنے اثر و رسوخ کو مضبوط کرنا چاہتا ہے۔

سعودی عرب جس نے عراق کو کچلنے کیلئے ارض حرم میں امریکی فوجیوں کو پناہ دی اپنی بقا کی خاطر امریکہ کے ہر اشارے پر مسلمانوں کی قربانی دینے کے لئے تیار ہے چنانچہ وہ دنیا کے مختلف ممالک میں کہیں بریلویوں کے شرک اور شیعوں کے کفریہ عقائد کے خاتمہ کے بہانے ہر ملک میں اپنے لئے ایسے فرقوں یا اشخاص کا انتخاب کرتی ہے جو کہ وہابی عقائد کو اپنے اپنے ممالک میں فروغ دے سکیں غریب اسلامی ممالک میں وہاں کی حکومتوں پر ہر طرح قبضے کی کوشش کی جاتی ہے اگر جمہوری طرز پر حکومت ان کے کنٹرول میں نہ آسکے تو اپنے پسندیدہ شخص کے ذریعہ فوجی انقلاب پیدا کر کے بھی اپنے مقصد کو حاصل کرنے میں یہ لوگ کمی نہیں کرتے اور جہاں اسلامی حکومتیں نہیں ہیں وہاں اپنے پسند کے لوگوں کو مسجدوں اور مدرسوں کے نام پر رقمیں دی جاتی ہیں۔ وہابی لٹریچر کو طبع کروا کر پورے ملک میں پھیلانے کیلئے تیل کی دولت کو بہایا جاتا ہے۔

چونکہ وہابی فرقہ کو کئی مسلم فرقے قطعاً پسند نہیں کرتے اس لئے اپنے مشن کو کامیاب کرنے کیلئے ہر ملک میں دیوبندی فرقہ کے لوگوں کو آلہ کار بنایا جاتا ہے جن میں ندوی۔ جمعیۃ العلماء اور تبلیغی جماعت کے گروپ شامل ہوتے ہیں اور کام کو شروع کرنے کیلئے ”فتنہ قادیانیت“ کو ختم کرنے کا ایک بہانہ تراشا جاتا ہے تاکہ دیگر فرقوں کے مسلمان چاہتے ہوئے بھی ان کے اس مشن کی مخالفت نہ کر سکیں اور مسلمانوں کو یہ باور کرانے کی کوشش کی جاتی ہے کہ قادیانیت کے خاتمہ اور ختم نبوت کے قیام پر سب ایک جگہ اکٹھے ہو جائیں اور اگر بائی مسلمان ساتھ نہ دیں تو ان کے متعلق اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کی ایمانی غیرت گویا ختم ہو چکی ہے۔

وہابیت کو دنیا کے مختلف ممالک کے مسلمانوں میں پھیلا کر جو مدارس اس کے ذریعہ چلائے جاتے ہیں ان میں خالص انتہا پسندی اور عصبیت کی تعلیم دی جاتی ہے اور مسلم نوجوانوں کو خدا اور رسول کے نام پر جہاد کیلئے ابھارا جاتا ہے تاکہ ایک طرف اس ملک میں افراتفری پھیلے اور دوسری طرف سعودی طرز اسلام کو پنپنے اور پھلنے پھولنے کا موقع فراہم ہو اس کیلئے پہلے تو ایسے آلہ کار حضرات کو سعودی عرب میں شاہی اعزاز سے نوازا جاتا ہے پھر ہر ملک میں ایک کانفرنس کا انعقاد کر کے بظاہر قادیانیت کے خاتمہ کے اور درباطن نجدی عقائد کے فروغ کا سامان فراہم کیا جاتا ہے جس طرح ۱۴ رجون کو اردو پارک نزد جامع مسجد ایسی کانفرنس منعقد ہوئی۔ ایسی ہی کانفرنسیں ذوالفقار علی بھٹو اور ضیاء الحق کے زمانہ میں پاکستان میں منعقد ہوئیں۔ ایسی کانفرنسوں کے بعد پھر خود امام کعبہ تشریف لاتے ہیں اور مشن کو پورے زور و شور سے شروع کر دیا جاتا ہے۔

کون نہیں جانتا کہ پاکستان میں سعودی دہشت گردی کا ہیرو جس نے مکمل طور پر پاکستان کو فرقہ وارانہ آگ میں جھونک دیا فوجی ڈکٹیٹر ضیاء الحق تھا؟ کون نہیں جانتا کہ ضیاء الحق امریکہ کے اشاروں پر افغان جہاد کا بانی مبانی تھا جس نے اس جہاد کی آڑ میں پاکستان میں کلاشنکوف اور ڈرگز کلچر کو پھیلا کر اربوں کی دولت کمائی۔

پھر یہی افغان پناہ گزین جواب طالبان کے نام پر پاکستان میں جوان ہو کر یہاں کے دینی مدارس میں انتہا پسندی کی تعلیم حاصل کرتے رہے ہیں پاکستان افغانستان سمیت اس تمام ریجن کیلئے سر دردی بنے ہوئے ہیں یہی وہ تمام مدارس ہیں جن میں سعودیت و وہابیت کا نصاب پروان چڑھتا ہے۔ چنانچہ قومی ڈائجسٹ لاہور مارچ ۹۵ نے لکھا۔

”پاکستان میں سیاسی فرقہ واریت کی لہر میں اضافہ ضیاء الحق کے دور میں ہوا ان کی حکمت عملی تھی کہ تمام گروہوں کو جوان کے خلاف متحد ہو سکتے ہیں انہیں الگ الگ کر دیا جائے انہوں نے ایک منصوبے کے تحت فرقہ واریت کو بڑھایا“۔

انہی دنوں مذہبی تنظیموں کا نام سپاہ Militant Groups رکھا گیا اور جمعیۃ العلماء کے دونوں دھڑوں یعنی مولانا سمیع الحق شیخ الحدیث دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک اور مولانا فضل الرحمٰن گروپ نے کہا کہ طالبان ان کے مدارس کے ہیں۔

(ماہنامہ خیر العمل لاہور ستمبر ۹۷ء)

صدر ضیاء الحق کے زمانے میں پاکستان میں فرقہ واریت پر مبنی سعودی لٹریچر باقاعدہ آکر تقسیم ہوتا تھا جواب بھی ہو رہا ہے۔ ۱۹۸۴ء میں جب ایک طرف جماعت احمدیہ پر مظالم کا سلسلہ جاری تھا تو دوسری طرف مولانا منظور نعمانی کی کتاب ”ایرانی انقلاب امام خمینی اور شیعیت لاہور سے شائع ہوئی جس میں شیعہ فرقہ کے خلاف زہر بھرا ہوا تھا جس کے اثرات اب ان دنوں پاکستان میں تیزی سے ظاہر ہو رہے ہیں۔ پاکستان کے شیعہ محقق جناب ڈاکٹر عسکری کے مطابق اس کتاب کے نتیجہ میں ایرانی سفیر مسٹر گنجی کا لاہور میں قتل ہوا اور ملتان کے ایرانی سفارت خانہ کو تباہ و برباد کیا گیا اس کتاب کا مقدمہ مولانا ابوالحسن علی ندوی نے لکھا ہے مذکورہ کتاب کے بعد وہابیت کی جانب سے شیعوں کے ساتھ ساتھ جماعت اسلامی کو بھی لپیٹنے کی کوشش کی گئی ہے چنانچہ ایک کتاب بعنوان ”ابوالاعلیٰ مودودی اور امام خمینیؒ“ شائع کی گئی جس میں شیعوں کے خلاف اسلام عقائد اور ان کی جانب سے ختم نبوت پر ڈاکہ کا ذکر کر کے ابوالاعلیٰ مودودی اور جماعت اسلامی کے شیعوں سے تعلقات بتا کر دونوں فرقوں سے قطع تعلق کرنے اور ان کے خلاف ”دیوبندی جہاد“ نافذ کرنے کی پرزور تحریک کی گئی ہے۔

یہ کتاب بعد میں ہندوستان میں شیخ الاسلام اکیڈمی دیوبند ضلع سہارنپور سے شائع کی گئی تاکہ جماعت اسلامی اور شیعوں کے خلاف وہی ”جہاد“ ہندوستان میں بھی شروع کیا جا سکے۔

یہ بھی عجیب بات ہے کہ سعودی حکومت نے شرک کے خاتمہ کے نام پر مکہ و مدینہ کے کئی مقدس مقامات شہید کر دئے۔ مکہ میں جنت المعلی کے مزارات شہید کر دئے مولد النبی کو توڑ دیا۔ جنت البقیع کے کئی مقامات منہدم کر دئے۔ مسجد نبوی کے قبے کے ساتھ ساتھ سیدنا حمزہ کی مسجد شہید کر دی۔ مسجد فاطمہ مسجد قبا۔ مسجد منارتین شہید کر دیں نیز خاندان نبوت کے کئی مزارات شہید کر دئے۔

(دیکھو رپورٹ خلافت کمیٹی بحوالہ ”تبلیغی جماعت“ صفحہ ۸۰ تا صفحہ ۸۹)

شرک کے خاتمہ کے نام پر ایک طرف سعودیوں نے یہ گھناؤنے کام کئے تو دوسری طرف سعودیوں کا فرمانبردار ”دہشت گرد“ نمبر ایک ”فرعون زمانہ“ ضیاء الحق جب آگ کے عذاب میں مبتلا ہو کر نابود ہوا تو اس کا مزار مسجد شاہ فیصل اسلام آباد میں تعمیر کرایا گیا اس پختہ قبر پر ہر سال برسی منائی جاتی ہے۔ منتیں مانگی جاتی ہیں کیا ضیاء الحق کی قبر وہابیوں اور دیوبندیوں کے نزدیک صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور اہل بیت کی قبروں سے بھی زیادہ متبرک ہے۔ حد ہے کہ ایک طرف تو اس دہشت گرد کی قبر سے منتیں مانگی جاتی ہیں اور دوسری طرف انسداد دہشت گردی بل منظور کئے جاتے ہیں اس کو آپ حکومت پاکستان کی منافقت کہہ لیں یا مجبوری۔

اب تو پاکستان کی قائد اعظم یونیورسٹی مکمل طور پر نجدیت کی گرفت میں آچکی ہے گزشتہ دنوں اس یونیورسٹی کے احمدی سائنسدان نسیم بابر صاحب کو دہشت گردوں نے شہید کر دیا تھا۔ پاکستان میں پہلی مرتبہ وہابی نواز صدر کو منزد کیا گیا ہے خاص طور پر افواج پاکستان میں خطیب کے عہدہ پر ایسے ہی لوگوں کو ترجیح دی جاتی ہے جو وہابی و دیوبندی عقائد رکھتے ہوں۔ اب تو پاکستان میں عوام اچھی طرح اس بات کو محسوس کرنے لگے ہیں۔ چنانچہ ماہنامہ ”السعید“ ملتان کے جنوری ۹۸ء کے شمارہ میں جناب سہیل شریف آف لاہور ایڈیٹر رسالہ مذکور کے نام لکھتے ہیں۔

”بات دراصل یہ ہے کہ میں آپ کی توجہ وطن عزیز میں فرقہ واریت کے سیلاب کے پیچھے ایک بین الاقوامی سازش کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں جو پوری طاقت کے ساتھ کام کر رہی ہے۔۔۔۔ یہ لوگ اپنے مقاصد کے حصول کی خاطر پاکستان کو ایک ”نجدی سٹیٹ“ میں تبدیل کرنا چاہتے ہیں اور وہ اس مقصد کے حصول کی خاطر کسی بھی حد تک جانے کیلئے تیار ہیں اس سازش میں شریک کچھ عرب ممالک نے بھی اپنی تجوریوں کے منہ کھول دئے ہیں“۔

بالکل ایسی ہی دہشت گردی پاکستان کے ساتھ ساتھ ہندوستان میں بھی پھیلائی جا رہی ہے چنانچہ فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے والا وہ تمام زہر آلود لٹریچر جو سعودی عرب کے اشاروں پر پاکستان میں چھپتا ہے ہندوستان میں دارالعلوم دیوبند سے اس کی فوٹو کاپیاں شائع کی جا رہی ہیں۔ اس کے تمام ترذمہ دار دیوبندی۔ ندوی اور جمعیۃ العلماء کے سیاسی ملاں ہیں۔

اور اس بات کو کون بھلا سکتا ہے کہ سعودی حکومت وہ بدقسمت حکومت ہے جس کے ذریعہ امریکہ نے مقدس سرزمین پر نہ صرف اپنے پاؤں جمائے بلکہ انہیں مقدس مقامات کی بے حرمتی تک کرنے کے مواقع ملتے رہے ہیں اور آج بھی امریکی افواج سعودی عرب میں نہایت آزادی کے ساتھ دندناتی پھرتی ہیں۔

اس تمام حقیقت سے ایک انصاف پسند کو یہ بات سمجھنے میں ہرگز دیر نہیں لگتی کہ دنیا کے مختلف ممالک میں بالخصوص مسلم ممالک میں دہشت گردی کو ہوا دینے کیلئے جو سعودی اسلام پھیلایا جا رہا ہے تو اس کے پیچھے کونسی قوتیں کارفرما ہیں اور وہ کن کن بھیانک طریقوں سے دنیا کے مختلف ممالک کو اپنی لپیٹ میں لینے کیلئے مصروف ہیں۔ ہندوستان کے دانشوروں بالخصوص مسلم دانشوروں کو یہ بات محسوس کرنی چاہئے کیونکہ اب تو یہ دہشت گردی ہمارے ملک کے دروازوں کو بھی کھٹکھٹا رہی ہے اور وہ دن دور نہیں کہ یہاں بھی شیعہ سنی اور بریلوی دیوبندی خون کی ہولی کھیلیں گے اور اگر خدا نخواستہ یہ فرقہ بندی یہاں ایک مذہب سے دوسرے مذہب میں داخل ہو گئی تو پاکستان و افغانستان کی طرح خانہ جنگی کہیں وطن عزیز کا بھی مقدر نہ بن جائے۔ ایسا سوچ کر ہی کلیجہ منہ کو آتا ہے!!!

(منیر احمد خادم)

EXPORTS & IMPORTS

All types of Leather jackets, Ladies bags, purse, hand gloves, Organic Cotton (Garments & Baby Cloth)

Contact:

OCEANIC EXIM

57, BRIGHT STREET, CALCUTTA 700019 (INDIA)

PH: 2805209, 2474015 FAX : 91 - 33 - 2479163

خطبہ جمعہ

جب دشمن آپ کی بات نہیں مانے گا تو آپ کے لئے ضروری ہے کہ اس کے نہ ماننے کا غم محسوس کریں اور وہ غم صبر اور دعاؤں میں تبدیل ہو جائے

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ ۶ر فروری ۱۹۹۸ء بمطابق ۶ر تبلیغ ۱۳۷۷ ہجری شمسی بمقام مسجد فضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمداً عبده و رسوله–

أما بعد فأعوذ بالله من الشيطان الرجيم– بسم الله الرحمٰن الرحيم –

الحمدلله رب العٰلمين – الرحمٰن الرحيم – مٰلك يوم الدين – إياك نعبد و إياك نستعين –

اهدنا الصراط المستقيم – صراط الذين أنعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين–

﴿قَالَ اَنْظِرنی اِلی یَومِ یُبعَثُونَ . قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِینَ. قَالَ فَبِمَا اَغْوَیتَنی لَاَقعُدَنَّ لَهُم صِراطَكَ المُستَقِیمَ. ثُمَّ لَاٰتِیَنَّهُم مِن بَینِ اَیدِیهِم وَ مِن خَلفِهِم وَ عَن اَیمَانِهِم وَ عَن شَمَآئِلِهِم. وَ لاَ تَجِدُ اَكثَرَهُم شٰكِرِینَ .قَالَ اخْرُجْ مِنهَا مَذءُ وْمًا مَدحُوراً. لَمَن تَبِعَكَ مِنهُم لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنكُم اَجمَعِینَ .وَیٰاٰدَمُ اسْكُنْ اَنتَ وَ زَوجُكَ الجَنَّةَ فَكُلاَ مِن حَیثُ شِئتُمَا وَ لاَتَقرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظّٰلِمِینَ .فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّیطٰنُ لِیُبدِیَ لَهُمَا مَا وٗرِیَ عَنهُمَا مِن سَوْاٰتِهِمَا وَ قَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَن هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّا اَنْ تَكُونَا مَلَكَینِ اَوْ تَكُونَا مِنَ الخٰلِدِینَ. وَ قَاسَمَهُمَا اِنّی لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِینَ. فَدَلّٰهُمَا بِغُرُورٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَ طَفِقَا یَخْصِفٰنِ عَلَیهِمَا مِنْ وَّرَقِ الجَنَّةِ. وَ نَادٰهُمَا رَبُّهُمَا اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَن تِلكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَكُمَا اِنَّ الشَّیطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِینٌ. قَالاَ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرلَنَا وَ تَرحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الخٰسِرِینَ﴾۔

(الاعراف: ۱۵تا۲۴)

یہ سورۃ الاعراف کی آیات پندرہ تا چوبیس ہیں جن کی میں نے تلاوت کی ہے۔ اس مضمون پر میں پہلے بھی روشنی ڈال چکا ہوں جو ان آیات کریمہ میں بیان ہوا ہے۔ آج ایک خاص ارادے کے ساتھ دوبارہ ان کی تلاوت کی ہے اور ان میں سے بعض باتیں ہیں جو میں آپ کو سمجھانا چاہتا ہوں ورنہ تمام آیات جن کی تلاوت کی گئی ہے اگر ان کی تفصیل شروع ہو گئی تو یہ مضمون بیچ میں رہ جائے گا اور اگلے خطبے میں بھی اس کا ختم ہونا مشکل ہے۔

شیطان کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ جو پہلا مکالمہ ہوا ہے اور شیطان نے کیوں خدا تعالیٰ کو چیلنج دیا کہ میں اب تیرے بندوں سے یہ کچھ کرنے والا ہوں یہ سارا تذکرہ ان آیات کریمہ میں کیا گیا ہے۔ جب شیطان کو خدا نے دھتکار دیا تو اس نے کہا اَنْظِرنِی اِلٰی یَومِ یُبعَثُونَ کہ مجھے اس دن تک مہلت دے جس دن یہ لوگ اٹھائے جائیں گے یعنی آخری دن تک اس دنیا میں جو انسان بسر کرے گا اس وقت تک اس نے اپنے لئے مہلت مانگی۔ قَالَ فَبِمَا اَغْوَیتَنِی لَاَقعُدَنَّ لَهُم صِراطَكَ المُستَقِیمَ اور یہ کہا کہ چونکہ تو نے مجھے گمراہ قرار دیا ہے اس لئے میں صراط مستقیم پر تیرے بندوں کے لئے بیٹھوں گا اور دیکھوں گا کہ تیرے بندے کس قسم کے ہیں۔ اگر میں گمراہ ہوں تو جن کو تو اپنا بندہ کہتا ہے ان کو میں بہکا کے بتاؤں گا کہ دیکھ تیری پیداوار، تیرے بندے مجھ سے اعلیٰ نہیں ہیں۔ اور چونکہ اپنے بندے کو خدا تعالیٰ نے سجدہ کرنے کا حکم دیا تھا یہ شیطان کا اس کے مقابل پہ ایک استدلال تھا کہ مجھے تو تو نے گمراہ قرار دے دیا پر جس کے لئے مجھے سجدے کا کہہ رہا ہے اس کا جو میں حال کروں گا پھر پوچھوں گا کہ گمراہ کون ہوتا ہے اور دعویٰ یہ ہے کہ مجھے صراط مستقیم پر بیٹھنے دے اور یہ اہم نکتہ ہے جس کی طرف میں آپ کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں۔

اِهدِنَا الصِّرَاطَ المُستَقِیمَ کہہ کر ہم اپنی ذمہ داری سے عہدہ برآ نہیں ہو جاتے، وہاں سے ہمارا امتحان شروع ہوتا ہے۔ اور شیطان بیٹھا ہی صراط مستقیم پر ہے۔ اگر کوئی انسان ٹیڑھی راہوں پر چل رہا ہو تو وہ تو پہلے ہی ٹیڑھا چل رہا ہے، شیطان کو ضرورت کیا ہے کہ ٹیڑھی راہوں سے بہکائے۔ **پس صراط مستقیم پر چلنے کے جو تقاضے ہیں ان کو ہمیں پیش نظر رکھنا ہے اگر نہیں رکھیں گے تو جس راہ سے انعام ملتے ہیں اسی راہ پہ مغضوب ہو کر مارے جائیں گے یا اس راہ سے بہکائے جائیں گے اور اس راہ سے ہٹ جائیں گے۔** اور شیطان صراط مستقیم پر ہر بھیس میں آتا ہے ہر پہلو سے حملہ آور ہوتا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم فرماتا ہے ثُمَّ لَاٰتِیَنَّهُم مِن بَینِ اَیدِیهِم پھر میں ان کے پاس ضرور آؤں گا ان کے سامنے سے وَ مِن خَلفِهِم اور ان کے پیچھے سے بھی وَ عَن اَیمَانِهِم اور ان کی دائیں طرف سے بھی وَ عَن شَمَآئِلِهِم اور ان کے بائیں طرف سے بھی وَ لاَ تَجِدُ اَكثَرَهُم شٰكِرِینَ اور تو دیکھے گا کہ اکثر تیرے بندے شکر گزار نہیں ہیں۔ اب کوئی طرف نہیں چھوڑی شیطان نے، سامنے سے بھی آئے گا، پیچھے سے بھی آئے گا، دائیں سے بھی اور بائیں سے بھی۔ دائیں اور بائیں میں ایک مفہوم مذہب یا دنیا بھی ہو سکتے ہیں۔ دائیں طرف سے وہ مذہب کے رستے بھی حملہ آور ہوگا اور دنیا کی حرص دلا کر اس طرف سے بھی حملہ آور ہوگا۔ تو یہ وہ صراط مستقیم کا رستہ ہے جسے ہم نے اختیار کیا ہے اور جو بلاؤں سے بھرا پڑا ہے اور جب تک کامیابی سے اس راہ سے گزر نہ جائیں اِلٰی یَومِ یُبعَثُونَ جب تک انسان کی بعثت اخروی ہو جائے اس وقت تک ہم خطرے سے پاک نہیں ہیں۔ یہ تنبیہ ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور ہمیں بتایا گیا ہے کہ یہ پہلی کہانی ہے مذہب کی اور یہی تمہاری کہانی ہے اسی سے تم آزمائے جاؤ گے۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنكُم اَجمَعِینَ اور جس نے بھی تیری پیروی کی ان سب کو میں جہنم سے بھر دوں گا۔ پھر آگے سلسلہ شروع ہو جاتا ہے آدم کا، پھر کیسے شیطان نے ان کو دھوکہ دینے کی کوشش کی اور ایک حد تک دھوکہ دے دیا۔ پھر آخر پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَ نَادٰهُمَا رَبُّهُمَا اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَن تِلكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَكُمَا اِنَّ الشَّیطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِینٌ کہ تم دونوں کو میں نے یہ متنبہ نہیں کر دیا تھا کہ یہ شیطان جس نے تمہیں بہکایا ہے یہ تمہارا کھلا کھلا دشمن ہے یہ تنبیہ اس رستے پر چلنے سے پہلے کی گئی تھی اور **سب سے پہلی تنبیہ جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسان کے لئے نازل ہوئی ہے یہی تنبیہ تھی کہ اب تمہیں ہم سیدھے راستے پر چلائیں گے لیکن اس رستے کے خطرات سے پہلے متنبہ کر رہے ہیں اور ہم تمہیں کھلم کھلا بتا رہے ہیں کہ یہ شیطان تمہارا دشمن ہے کھلا کھلا دشمن ہے اس سے دھوکہ نہ کھا جانا۔** یہ وہی مضمون ہے جو بنی نوع انسان کو مخاطب کر کے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اس نئے دور میں بیان فرمایا یعنی وہ دور حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی الہ وسلم کے وقت سے شروع ہوتا ہے۔

یہ سورۃ فاطر کی آیات چھ تا آٹھ ہیں ﴿یٰاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَاللّٰهِ حَقٌّ فَلاَ تَغُرَّنَّكُمُ الحَیٰوةُ الدُّنیَا وَ لاَ یَغُرَّنَّكُم بِاللّٰهِ الغَرُورُ﴾ اے بنی نوع انسان اللہ کا وعدہ سچا ہے اس میں کوئی شک کی گنجائش نہیں فَلاَ تَغُرَّنَّكُم تمہیں ہرگز دھوکہ نہ دے الحَیٰوةُ الدُّنیَا دنیا کی زندگی۔ دنیا کی زندگی تمہیں کیسے دھوکہ دے گی وَ لاَ یَغُرَّنَّكُم بِاللّٰهِ الغَرُورُ اور بہت بڑا فریبی الغرور تمہیں دھوکہ میں نہ ڈال دے۔ اِنَّ الشَّیطٰنَ لَكُم عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا شیطان تمہارا دشمن ہے اسے بحیثیت دشمن کے پکڑو، دوست نہ بنا بیٹھنا اِنَّمَا یَدْعُو حِزبَهٗ وہ تو اپنے پیچھے چلنے والوں کو پکارتا ہے یعنی جو اس کا گروہ ہیں لِیَكُونُوا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِیرِ تاکہ وہ جہنم کا ایندھن بن جائیں۔

اب یہ کھلی کھلی وارننگ، یہ تنبیہ، اتنی وضاحت کے ساتھ اور اس تسلسل اور ربط کے ساتھ دنیا کی کسی اور کتاب میں آپ کو نہیں ملے گی۔ پہلے بتا دیا ہے دھوکہ دینے والا ہے، دھوکہ دینے والا بھی ایسا کہ اس سے بڑھ کر کوئی دھوکہ دینے والا نہیں ہے اور دھوکہ دینے والا تمہارا دشمن ہے اس سے تم خیر کی کیا توقع رکھتے ہو۔ اور اس کی چال یہ ہے کہ دنیا کی زندگی تمہیں اچھی دکھائی دے گی اور اس چال میں جب تم پھنس گئے تو جس

کو اچھا سمجھتے تھے وہی برا ہوتا چلا جائے گا یہاں تک کہ تم انتہائی مکروہ انجام کو پہنچو گے۔ جن خوبصورت چیزوں کی تم نے پیروی کرنے کی کوشش کی، جن سے دل لبھانے کی کوشش کی وہ لازماً تمہیں چھوڑ دیں گی، لازماً ان کے تتبع سے تمہیں کچھ بھی ہاتھ نہیں آئے گا سوائے دھوکے اور فریب کے، سوائے اس کے کہ تم حسرت کے ساتھ جان دو اور دوبارہ واپس اس دنیا میں لوٹنے کی کوشش کرو کہ کاش ہم اس رستے پر، صحیح طریق پر اپنی حفاظت کرتے ہوئے چلتے اور شیطان کے دھوکے میں نہ آتے۔ یہ حق ہے۔

جب اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے یہ میرا وعدہ حق ہے، یہ حق ہے ایسا ہی ہو گا جو چاہو کرتے پھرو تم اس انجام سے بچ نہیں سکتے کہ شیطان جس کو تم نے دوست بنا لیا جس کی باتیں مان لیں وہ دھوکہ باز ہے اور دھوکے باز ایسا جو تمہارا دشمن، تمہارے حق میں دھوکہ نہیں کرے گا ہمیشہ تمہارے خلاف دھوکہ کرے گا۔ یہ زندگی کا خلاصہ ہے اور اس خلاصے کو ہم ہمیشہ بھول جاتے ہیں۔ یہ ہمارا پہلا سبق ہے جو جب سے زندگی بنی اور مکمل ہوئی اور جب سے مذہب کا آغاز ہوا اس وقت سے یہی وہ راستہ ہے جو ہمیشہ سے چل رہا ہے۔ ہمارے آباؤاجداد، ان کے آباؤاجداد، ان کے آباؤاجداد سب اسی رستے پر چلے ہیں اور الاماشاء اللہ سب نے دھوکہ کھایا ہے۔

ایک بات میں پہلے بھی سمجھا چکا ہوں۔ شیطان کا یہ کہنا کہ تیرے بندے ضرور ناشکرے ہونگے یہ جھوٹ نکلا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے!؟۔ میرے بندے تو کسی حال میں ناشکرے نہیں ہونگے تو جو چاہتا ہے کر۔ اپنے گھوڑے دوڑا دے ان کے اوپر لیکن اس وہم میں مبتلا نہ ہو کہ جو میرے بندے ہیں وہ کسی طرح تمہارے فریب میں آئیں گے۔ وہ قیامت تک تم سے محفوظ رکھے جائیں گے اور میرے بندوں کے طور پر جانیں دیں گے، تمہارے بندے کے طور پر نہیں۔ پس شیطان کی باتوں میں ایک فریب ہے۔ اس دعوے میں بھی ایک فریب ہے کہ تیرے بندے ناشکرے ہونگے۔ خدا کے بندے تو ایسے شکر گزار ہوتے ہیں کہ کسی ابتلاء میں بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے سے وہ باز نہیں آتے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اس کی مثالیں بہت سی دی ہیں ایک حضرت ایوبؑ کی مثال ہے۔ اتنی سخت آزمائشوں میں مبتلا کئے گئے کہ لوگ، ان کے عزیز و اقارب کہا جاتا ہے کہ گندگی کے ڈھیر پر ایسے ناسوروں کے ساتھ جسم کو چھیدا ہوا چھوڑ گئے جن میں کیڑے چل رہے تھے لیکن ایوب نے ناشکری نہیں کی ۔اسی حالت میں مسلسل خدا کا شکر ادا کرتا رہا۔ آخر میں تیرا بندہ ہوں، شیطان نے مجھ پر آزمائش ڈالی ہے جو چاہے کر لے میں تیرا بندہ رہوں گا، تیرا ہی رہوں گا۔ اس کی ایسی جزا خدا نے دی کہ وہ سب کچھ جو چھوڑ کر چلے گئے تھے وہ واپس لوٹے، صحت کی بحالی ہوئی۔ وہ مملکت عطا ہوئی اور ہمیشہ ہمیش کے لئے قرآن میں آپ کا ذکر محفوظ کر دیا گیا۔ تو ایک ایوب ہی اپنی تفصیلات کے ساتھ، جو اس کی زندگی میں تفصیلات اس کے صبر کی ہمیں دکھائی دیتی ہیں، ان پر ہی غور کر لیں تو شیطان کا یہ وعدہ جھوٹا نکلتا ہے۔ مگر خدا کا بندہ بننا پڑے گا اور یہ ہو نہیں سکتا کہ خدا کا بندہ بنے اور شیطان کو سجدے کرے۔

یہاں یہ مضمون الٹ جاتا ہے۔ شیطان نے خدا کے بندے کو سجدہ کرنے سے انکار کر دیا تھا اور وہ لوگ جو بنی نوع انسان کہلاتے ہیں وہ شیطان کو سجدے کرنے لگ گئے اور اسی میں شیطان کا تکبر ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نہیں یہ تو تیرے بندے ہیں جس کو سجدہ کرتے ہیں اُس کے بندے ہیں۔ پس یہ مضمون ایسا ہے جس کو خوب کھول کر اپنے ذہنوں میں حاضر کر لیں کیونکہ اسی میں ہماری آزمائش ہے اور اس آزمائش پر پورا اترنے کا راز بھی ہمیں سکھا دیا گیا ہے۔ وہ راز یہ ہے کہ اللہ کی طرف جھکیں اور خدا سے مدد چاہیں۔ چنانچہ وہی آیات جن کی میں نے تلاوت کی تھی ان میں آدم اور حوا کی ایک یہ التجا ہے "رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا" جب بھی شیطان نے کوئی دکھ پہنچایا، یا ان کے تعلق میں شیطان نے جو دھوکہ دے دیا تو یہ عرض کرتے ہیں خدا سے اور یہ دعا خدا کی سکھائی ہوئی ہے اپنے طور پر ان کو نہیں آئی۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا اے ہمارے رب ہم نے اپنے آپ پہ ظلم کیا۔ پس پہلے دن جو شیطان سے بچنے کا راز تھا یا اگر نہ بچ سکے اور شیطان سے کوئی زخم لگ گئے تو ان کو مرہم لگانے کا جو طریقہ خدا نے سکھایا ہے وہ یہ دعا ہے رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا اے ہمارے رب ہم نے اپنی جان پہ ظلم کیا ہے وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا" اگر تو ہمیں نہ بخشے گا اور ہماری حالت پر رحم نہیں فرمائے گا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ تو ہم ضرور گھاٹا کھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ پس یہی دعا آج بھی ہمارے لئے شیطان سے بچنے یا شیطان کے زخموں سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے ان کی شفا کی غرض سے ہمارے کام آ سکتی ہے۔ اس پر غور کریں اور اس پر غور کرنے سے پہلے یہ توبہ ضروری ہے کہ اے خدا ہم نے پہچان لیا ہے کون ہمارا دشمن ہے اس دشمن سے اب ہم تیری پناہ میں آتے ہیں۔ جو گزر گیا سو گزر گیا۔ زخم اس نے لگا دیئے سو لگ گئے۔ لیکن اب ہماری دعا ہے، یہ التجا ہے کہ پہلوں کو تو بھول جا آئندہ کے لئے ہمیں توفیق بخش کہ ہم دوبارہ پھر اس شیطان کے قبضے میں نہ آئیں۔

یہ ارادہ جو بہت قوت چاہتا ہے، جو قوت ارادی کا تقاضا کرتا ہے۔ اگر قوت ارادی نہ ہو اور انسان بار بار ٹھوکر کھائے تو پھر بعید نہیں کہ ایسی حالت میں وہ جان دے جس حالت میں شیطان کا اس پر قبضہ ہو۔ یہ وہ امور ہیں جن سے متعلق میں جماعت کو بار بار تنبیہہ کر رہا ہوں اور جانتا ہوں کہ **اللہ کی مدد کے بغیر یہ ممکن ہی نہیں ہے کہ ہم شیطان کے حملوں سے بچ سکیں۔** وہ ہمارے سامنے سے بھی آئے گا، پیچھے سے بھی آئے گا، مذہب پر بھی حملہ آور ہو گا، دنیا پر بھی حملہ آور ہو گا ہر پہلو سے ہم آزمائے جائیں گے اور اس سے زیادہ مکروہ چیز نہیں ہو سکتی کہ خدا نے پیدا کیا ہو اور بندے شیطان کے ہو جائیں۔ اس شیطان کے بندے ہوں جس نے خدا کے بندے کو سجدہ کرنے سے انکار کر دیا۔ اس شیطان کو سجدہ کریں جو خدا کا منکر ہو چکا ہو یا منکر نہیں تو خدا کا باغی ہو گیا ہو۔ نہایت مکروہ چیز ہے اگر آپ اس کو سمجھ لیں۔ اور یہ سادہ سا سبق انسان سمجھ نہیں رہا یہ مشکل ہے۔

جب بھی آپ یہ باتیں سن کر واپس گھروں کو لوٹیں گے تو وہی زندگی پھر دوبارہ شروع ہو جائے گی۔ قدم قدم پر شیطان ضرور حملہ آور ہو گا، قدم قدم پر آپ کے لئے ٹھوکروں کے سامان ہونگے اور قدم قدم پر انسان اس شعور کے بغیر کہ وہ کیا کر رہا ہے خدا کی بجائے شیطان کو سجدے کرے گا۔ یہ ساری زندگی کی ناکامی کا راز ہے۔ اپنے نفسوں کا مطالعہ خود کر کے دیکھیں اپنے حالات پر خود غور کریں۔ اپنے بیوی بچوں سے سلوک، اپنے بڑوں سے، اپنے چھوٹوں سے، اپنے ہمسایوں سے، اقتصادی معاملات میں جن سے آپ معاملے کرتے ہیں ان سب سے جو سلوک کرتے ہیں ان کا ایک ایک کا میں ذکر پہلے کر چکا ہوں کہ کس تفصیل سے آپ کو غور کرنے کی عادت ڈالنی چاہئے۔ ان باتوں کو اس تفصیل سے میں نہیں دوہرا رہا لیکن ان باتوں کا بار بار ذکر کرنا میرے لئے از بس ضروری ہے۔ یہ ہو نہیں سکتا کہ اس ذکر کو میں کبھی چھوڑ دوں کیونکہ جب بھی میں نے یہ ذکر چھوڑا میں اپنے فرض منصبی کو ادا نہ کرنے والا ہونگا۔ یہ زندگی کا ساتھ ہے کیونکہ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْن کو یہی کہانی دوہرائی جانے والی ہے۔ آخر دم سے لے کر قیامت تک جو کہانی دوہرائی جا رہی ہے اس کا ذکر ایک دو دفعہ کے بعد کیسے چھوڑا جا سکتا ہے۔ ضرورت نہ ہوتی تو اس تفصیل سے قرآن کریم بیان نہ کرتا۔

پس آپ یاد رکھیں کہ ہر دفعہ جب میں نے اپنے خطبات میں ایسی باتیں کہیں تو اپنے نفس پر غور کر کے دیکھیں ایک دو تین دن تک، چند دن تک آپ کے دل پہ اثر رہا اور آپ نے سوچا کہ ہاں یہ غلطی ہو گئی تھی اور اس کے بعد جو چیزیں بری ہیں ان میں ہی آپ ان چیزوں کا حسن دیکھنے لگ گئے۔ انانیتؔ نے اکثر انسانوں پہ قبضہ کر لیا۔ جب میں آپ کہتا ہوں تو مراد یہ ہے کہ عام طور پر یہی ہوتا ہے اور یہی جماعت کے افراد سے بھی ہوتا چلا آیا ہے کچھ کم کچھ زیادہ، کچھ اور زیادہ خدا کی راہ سے ہٹ کر غیر اللہ کی راہ اختیار کر لیتے ہیں۔

اب یہ زندگی جو صراط مستقیم کی زندگی ہے ایک تو ابتلاؤں کی زندگی ہے دوسرے مشکل بہت ہے کیونکہ قرآن کریم فرما رہا ہے شیطان جب تمہیں بہکاتا ہے تو حسین نظارے دکھا کے بہکاتا ہے۔ اب حسین نظارے دیکھنا اور انکی طرف متوجہ نہ ہونا بڑا مشکل کام ہے۔ ہر آزمائش کے وقت آپ کو ایک بہت خوبصورت چیز دکھائی جاتی ہے اور انسانی نفس لازم ہے کہ دھوکہ کھا جائے کیونکہ نفس انسانی میں حسین چیزوں کی پیروی رکھ دی گئی ہے۔ ایک ہی صورت ہے جو انبیاء نے اختیار کی کہ ان چیزوں کا حسن دیکھنے کی بجائے ان کی بدی ان کو دکھائی جانے لگی ہے۔ جیسے کہانیوں میں شیطان ایک بوڑھی عورت دکھائی جاتی ہے کہ جادو کی وجہ سے وہ خوبصورت دکھائی جا رہی تھی۔ لیکن جس کو خدا تعالیٰ نے بچانا ہے اس کو جیسے کہانیوں میں بیان کیا گیا ہے، وہ خدا تعالیٰ کی طرف تو اشارہ نہیں مگر اس مضمون کو اس طرح لیتا ہوں کہ، جس کو بھی اللہ نے بچانا چاہا اس کو اس بڑھیا کی اصل صورت دکھائی دی گئی اور اتنی مکروہ صورت اور اتنی لمبی عمر کی بڑھیا ہے کہ کوئی اس سے عشق لڑائے!، سوائے پاگل کے بچے کے ہو ہی نہیں سکتا۔ اور سارے پاگل اور پاگل کے بچے بن جاتے ہیں جب شیطان ان کو دھوکہ دے کر اس بڑھیا کو خوبصورت کر کے دکھاتا ہے۔ اس بڑھیا کی طرف میرا خیال اس لئے نہیں کہ میرے نزدیک وہ کہانیاں آپ کی رہنمائی کر رہی ہیں، اس لئے کہ قرآن کریم ایسی ہی بات کر رہا ہے۔ یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہٖ وسلم کے معراج کی بات کر رہا ہے اور اس کی تفصیل میں جا کر دیکھیں تو دنیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہٖ وسلم کو بالکل صاف اور بڑھیا کی شکل میں دکھائی جا رہی تھی۔ قدیم سے چلی ہوئی انتہائی منحوس پنجر تھا ایک اور وہ رسول اللہ

We offer professional service in buying, selling of properties for all your real Estate requirement in Bangalore and Karnataka

Contact:-

CHOICE REAL ESTATE

327 Tipu Sultan palace Road

Fort Banglore 560002, ☎ 6707555

صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ وسلم کی آزمائش کے لئے نکلی تھی۔ آپ دیکھ رہے تھے۔ کون ہے جو ایک منحوس چیز کو دیکھ کر، اس کو پہچان کر، جان کے کہ یہ ہمیشہ سے اسی طرح چلی آئی ہے اور سوائے کراہت کے اس سے اور کچھ نہیں ہو سکتا وہ آزمائش کے لئے نکلی ہے تو لازم بات ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ وسلم اس کے جال میں پھنس نہیں سکتے تھے۔ ناممکن تھا کہ آپؐ ذرہ بھی دھوکہ کھائیں۔

غرور کے دھوکے کا علاج یہ ہے کہ اس دھوکے کو پہچان لیں تو رفتہ رفتہ اس کا حسن زائل ہونا شروع ہو جائے گا اور اندر سے ایک بھیانک چیز، قابل نفرت چیز، خوفزدہ کرنے والی چیز نمایاں ہونے لگ جائے گی۔ اگر دیکھتے دیکھتے کسی خوبصورت وجود کا فیچر، اس کے جو اعضاء اس کے خدوخال ہیں وہ بگڑنے لگیں اور بکھرنے لگیں اور اس خوبصورت وجود سے ایک نہایت بھیانک وجود پیدا ہونا شروع ہو جائے تو آپ کا کیا رد عمل ہوگا۔ اگر پہلے آپ اس کو گلے سے لگائے ہوئے ہوں گے، تو اچانک دھکا دے کر اس کو پرے پھینکیں گے او خبیث چیز تو میرے ساتھ چمٹی ہوئی تھی انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ تو جوتیوں کی ٹھوکر مار کے اس کو دفع کریں گے اور دل متلانے لگے گا۔ جو آپ نے بظاہر مزے لوٹے تھے وہ سارے مزے آپ کے دل میں متلی پیدا کر دیں گے اور بعض لوگوں کو اگر ایسا نظارہ دکھایا جائے تو خواب میں بھی قے آنے لگتی ہے۔ آپ کو واقعی اپنی زندگی میں ان چیزوں سے قے آئے گی جن چیزوں کی اصلیت آپ کو دکھائی جائے گی اور یہ جو سلسلہ ہے اصلیت دکھانے کا یہ اللہ کے فضل کے بغیر ممکن نہیں ہے۔

اس لئے اس میں شک نہ کریں کہ اللہ تعالیٰ نے جو یہ فرمایا ہے کہ شیطان کا دھوکہ حق ہے اس میں ایک ذرہ بھی شک کی گنجائش نہیں۔ اللہ حق بات کہہ رہا ہے کہ شیطان کی ساری زندگی، اس کی ساری کوششیں جو قیامت تک کے لئے اس کو مہلت ملی ہے دھوکہ دینے کے سوا اور کسی چیز میں صرف نہیں ہوگی۔ پس اے میرے بندو! دھوکہ نہ کھانا۔ اس سے بڑی تنبیہ اور ایسی سخت تنبیہ اور ایسی بار بار تنبیہ کسی اور کتاب میں نکال کے دکھائیں۔ کسی اور رسول کی زندگی میں آپ یہ تنبیہات اور تنبیہات بھی ایسی جو دنیا کی زندگی کو انتہائی مکروہ کر کے دکھانے والی ہیں یہ نکال کے دکھائیں۔ آپ کو کہیں نہیں ملیں گی۔ اور اس کے باوجود وہ امت جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ وسلم کی طرف منسوب ہو رہی ہے اسی طرح شیطان کے دھوکہ میں مبتلا ہے اور پہلی امتوں سے بڑھ کر خدا کی عقوبت کے نیچے آئے گی کیونکہ ان کو محمدؐ رسول اللہ نصیب نہیں ہوئے تھے، ان کو قرآن نصیب نہیں ہوا تھا۔ جس امت کو محمدؐ رسول اللہ نصیب ہو گئے، جس کو قرآن نصیب ہوا اور جس کے لئے اس کی ساری زندگی کے دھوکے کھول کر دکھا دئے گئے اگر وہ پھر بار بار کی ٹھوکر میں مبتلا ہوتی ہے تو اس سے زیادہ بدنصیب کوئی امت نہیں ہو سکتی اور ان ٹھوکروں میں مبتلا کرنے والوں کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ وسلم نے بعینہٖ یہی الفاظ استعمال فرمائے ہیں، میں تمہیں انسانوں میں سے کہہ رہا ہوں کہ یہ سب سے بدنصیب ہو جائیں گے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ وسلم فرماتے ہیں، شَرٌّ مَنْ تَحْتَ اَدِیْمِ السَّمَاءِ، انسان تو انسان، یہ جانوروں سے بندروں سے، مکروہ چیزوں سے، سب سے زیادہ بدتر ہونگے۔ وہ ان تنبیہات کے باوجود خود بھی راہ حق سے بھٹک جائیں گے اور لوگوں کو بھی شیطان کے چیلے بن کر راہ حق سے بھٹکانے والے بن جائیں گے۔

تو حِزْبَہٗ میں جس 'حِزب' کی طرف اشارہ آیا ہے وہ یہ لوگ ہیں شیطان اور اس کے ساتھی جو غرور یعنی دھوکہ دینے میں الغرور ثابت ہوتے ہیں یعنی بہت بڑے دھوکے باز۔ وہ شیطان اکیلا نہیں بلکہ اس کا حزب بھی ہے اور اس حزب کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ وسلم فرمارہے ہیں کہ وہ دین کا لبادہ اوڑھ کر تم پر حملہ آور ہونگے۔ بڑے بڑے چغے پہنے ہوئے اور دیں گے دھوکہ اور فریب۔ ان کی بات میں جھوٹ ہوتا ہے۔ جو سچ بولنا نہیں جانتا، جس کو دن رات جھوٹ کی عادت ہے وہ حق کا بندہ کیسے ہو سکتا ہے۔ اس لئے لفظ حق کو اچھی طرح پکڑ کے بیٹھ جائیں۔ اللہ حق ہے اور اللہ کا بیان فرمودہ سارا تذکرہ حق ہے۔ ماضی کا تذکرہ بھی حق ہے اور مستقبل کا تذکرہ بھی حق ہے اور جو لوگ اس حق کو چھوڑ دیتے ہیں ان کا دعویٰ کہ وہ مذہبی راہنما ہیں یا اپنی قوم کی ہدایت کے لئے آئے ہیں سراسر، سر سے پاؤں تک جھوٹ ہے اور اس میں وہ پہچانے جاسکتے ہیں۔

اس لئے شیطان جو دھوکہ دیتا ہے یہ نہیں کہ پہچانا نہیں جا سکتا اگر انسان انصاف پر قائم ہو جائے اور حق کو پکڑ لے تو اس کو روزمرہ کی زندگی میں اپنے علماء میں سے سخت دھوکے باز اور حق کو چھپانے والے دکھائی دینے لگ جائیں گے۔ جب بھی ان کے مقصد، ان کے مطلب کے خلاف بات ہو وہ اس خلاف بات کی مخالفت کرتے ہیں قطع نظر اس کے کہ وہ بات حق ہو۔ اور جب بھی کوئی اپنے مطلب کے خلاف بات کر رہا ہو، جب بھی ان کے مقصد کے حق میں کوئی بات کرے جس کو وہ اپنے مقصد کے حق میں سمجھتے ہوں اس پر راضی ہو جاتے ہیں خواہ کتنی بڑی جھوٹی اور شیطانی بات ہو اس کو سینے سے لگا لیتے ہیں۔ یہ ان کی کھلی کھلی پہچان ہے۔ میں صرف پاکستان کا تذکرہ نہیں کر رہا، بنگلہ دیش میں بھی، ہندوستان میں بھی، دوسرے سب ملکوں میں سارے مذہبی راہنما سوائے احمدیت کے اس شکل میں آپ کے سامنے کھل کر ظاہر ہو جاتے ہیں کہ اپنے مقاصد، اپنی خواہشات، اپنی نفسانیت کی پیروی کریں گے۔ جہاں اس کے مخالف کوئی بات ہوئی اس کو چھوڑ دیں گے۔ اور بنی نوع انسان کی بھلائی ان کے پیش نظر ہے ہی نہیں اپنی بڑائی ان کے پیش نظر ہے اور وہی بڑائی ہے جو ان کی راہنمائی کرتی ہے۔ وہی بڑائی ہے جس کو شیطان کی انا کہا جاتا ہے۔ وہی بڑائی ہے جس سے انسان کی بے راہ روی کا آغاز ہوا ہے۔ پس ان ساری باتوں کو کھول کھول کر آپ کے سامنے بیان کرنا میرا فرض تھا، فرض ہے اور فرض رہے گا اور وقتاً فوقتاً میں اس مضمون کو پھر اٹھاتا رہوں گا۔

ایک اور قرآن کریم کی تنبیہ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۵۴ میں یوں ہے ﴿وَ قُلْ لِعِبَادِی یَقُولُوا الَّتِی ھِیَ اَحْسَنُ﴾ میرے بندوں سے کہہ دے کہ اچھی بات کیا کریں اور صرف اچھی بات نہیں جو سب سے اچھی بات ہو۔ اپنا شیوہ بنالیں کہ ایسی بات کریں کہ اس سے اچھی بات ہو نہ سکتی ہو یعنی بہترین بات کیا کریں۔ "اِنَّ الشَّیطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَھُمْ" کیونکہ شیطان تو اس انتظار میں بیٹھا ہے کہ ان کے درمیان تفریق پیدا کر دے اور ہر تفریق بری بات سے پیدا ہوتی ہے۔ اچھی بات سے کبھی بھی تفریق نہیں ہوتی۔ ساری جماعتوں میں جہاں بھی جھگڑے چلے ہیں ان پر میں غور کر کے، اپنی نظر میں رکھ کر آپ کو بتا رہا ہوں کہ سارے جھگڑے بری باتوں سے ہوتے ہیں۔ اچھی بات کہنے پہ کبھی کوئی جھگڑا نہیں ہوا۔ "اِنَّ الشَّیْطٰنَ کَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا" میرے بندوں کو بتا دے یعنی یاد کرا دے کہ شیطان تو میرے بندوں کا کھلا کھلا دشمن ہے۔ اتنی تنبیہات کے باوجود پھر اس کی باتوں میں آجائیں گے۔

یہ بات کی جو بات چلی تھی کہ بہت اچھی بات کیا کریں اب میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک اقتباس آپ کے سامنے رکھتا ہوں جہاں یہی مضمون بیان فرمایا گیا ہے۔ فرماتے ہیں: "ہر ایک بات کہنے سے پہلے سوچ لو کہ اس کا نتیجہ کیا ہوگا"۔ یہ ایک عمدہ طریق ہے جس پر عمل کرنے سے آپ کو کچھ غور کا موقع مل جائے گا۔ انسان جب بھی اپنے مطلب کے خلاف کوئی واقعہ دیکھتا ہے یا اپنی خواہش کے خلاف کسی اپنے عزیز کو چلتے ہوئے دیکھتا ہے بسا اوقات وہ عزیز اس کی خواہش کے خلاف چل رہا ہوتا ہے مگر راہِ حق کے خلاف نہیں چل رہا ہوتا۔ یہ باریک باتیں ہیں جو آپ اپنی زندگی پر غور کریں تو آپ کو دکھائی دینے لگ جائیں گی۔ اگر اپنی انا کی خاطر بات کرتا ہے تو اپنے بیٹے سے کرے یا بیٹی سے، بیوی سے کرے یا بیوی اپنے خاوند سے کرے ہمیشہ یہ بات غلط ہوگی اچھی نہیں ہوگی۔ چنانچہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کا ایک حل یہ بیان فرمایا ہے کہ عادت ڈالو کہ بات کرنے سے پہلے ذرا ٹھہر جایا کرو۔ روزمرہ کی عام گفتگو مراد نہیں ہے۔ ورنہ ہر کلمے پہ ٹھہرنا پڑے گا۔ عام گفتگو، دیکھ بھال، آج آپ نے کیا کیا، آج میں نے کیا کیا، اس قسم کی چیزیں تو گھروں میں چلتی رہتی ہیں مراد ہے کہ جب کوئی ایسی بات کہنے لگو جس میں تمہارے نفس نے جوش پیدا کر دیا ہے اس وقت ذرا ٹھہر جایا کرو۔ "سوچ لو کہ اس کا نتیجہ کیا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کی اجازت اسکے کہنے میں کہاں تک ہے"۔ یعنی ایسے معاملات، کو اللہ کی طرف لوٹاؤ اور اپنے ذہن میں سوچو کہ میں یہ جو بات کہنے لگا ہوں یہ اللہ کو پسند آئے گی، اس بات کے اندر کوئی فریب تو نہیں آگیا اور اگر ہلکا سا بھی فریب ہو تو وہ حق کے خلاف ہوگی اور غرور یعنی سب سے بڑے دھوکے باز کو پسند آئے گی۔ تو باتوں کو سوچ کے ان کو پہچاننا، یہ ایک ایسا آسان طریق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بیان فرما دیا ہے یعنی جو آسان بھی ہے مشکل بھی۔ مشکل اس لئے کہ اس پر عمل کرنا اور ایسی بات سے رک جانا یہ اسی کے لئے مقدر ہو سکتا ہے جو صاحب توفیق ہو، جس کو اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے اس لئے ہر موقع پر میں دعا کی طرف متوجہ کرتا ہوں۔

مگر ایسا بندہ جو واقعی برائی سے بچنا چاہے اور وہ دن رات دعائیں کرتا رہتا ہو، ہر وقت ذکر الٰہی میں مصروف رہے یا دوسری باتوں میں بھی مصروف ہو تو اس کا دل ہمیشہ یہ چاہے کہ اے اللہ میری نصرت فرما، اے اللہ میری مدد فرما، اے اللہ مجھے سچی بات کہنے کی توفیق بخش، اے اللہ تعالیٰ مجھے بری باتوں سے بچا۔ اس قسم کی دعائیں کرتا رہتا ہے وہ جب بھی ٹھہر کر سوچے گا اس کو حق صاف دکھائی دے دے گا۔ یہ بات میں اس غرض سے کرنے لگا تھا، اس بات میں دکھاوا تھا، اس بات میں فریب تھا، اس بات میں یہ برائی تھی یا وہ برائی تھی یہ ساری چیزیں آپ کو کچھ ٹھہرنے کے بعد رفتہ رفتہ دکھائی دینے لگیں گی جیسے اندھیرے کمرے کی

ارشادِ نبوی

خَیرُ الزَّادِ التَّقویٰ

سب سے بہتر زادِ راہ تقویٰ ہے

﴿منجانب﴾

رکن جماعت احمدیہ ممبئی

طالبانِ دُعا:-

آٹو ٹریڈرز

AUTO TRADERS

16 مینگولین کلکتہ 700001

دکان- 248-5222, 248-1652

رہائش- 243-0794, 27-0471

چیزیں ایک دم صاف دکھائی نہیں دیا کرتیں۔ آپ اندر جا کر بیٹھیں تو تھوڑی دیر کے بعد سب کچھ دکھائی دینے لگ جاتا ہے۔ اسی لئے شیطان سے بچنے کا یہ طریق ہے۔ وہ آپ کو ظلمات میں گھسیٹتا ہے، اندھیروں میں گھسیٹتا ہے اور جلدی فیصلہ چاہتا ہے۔ اگر آپ ان اندھیروں میں جلدی میں کوئی فیصلہ کریں گے تو ہرگز بعید نہیں کہ آپ بار بار ٹھوکریں کھائیں گے اور اپنے نقصان کا موجب بنیں گے۔

پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس نفسیاتی نکتے کو پیش نظر رکھتے ہوئے فرمارہے ہیں کہ جب بھی کوئی ایسا معاملہ ہو کہ تمہارے دل میں ایک جوش ہو کسی بات کے کرنے کا تو اچانک دل اس بات کی طرف متوجہ ہو کہ میں کچھ بات کہہ کے یا اپنا بدلہ لوں یا کچھ بھی نیت ہو اس وقت تمہیں وہ بات اچھی لگے گی لیکن ذرا ٹھہر جاؤ گے تو اس اندھیرے میں سے تمہیں شیطان کی ساری حرکتیں دکھائی دینے لگ جائیں گی اور اسی بات پر استغفار شروع کر دو گے۔ پس اللہ کے حوالے کیا کرو بات کو اور انتظار کیا کرو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں روشنی عطا فرمادے اور تم اندھیروں کی ٹھوکروں سے بچ سکو۔ یہ خلاصہ ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نصیحت کا۔

اس کی تفصیل میں بیان فرماتے ہیں، ”جب تک یہ نہ سوچ لو مت بولو۔ ایسے بولنے سے جو شرارت کا باعث اور فساد کا موجب ہو نہ بولنا بہتر ہے“۔ یہ جو ’شرارت یا فساد کا موجب ہو‘ فرمایا ہے۔ صاف پتہ چلا کہ عام بول چال کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام بات ہی نہیں کر رہے۔ ان حالتوں کی بات کر رہے ہیں جن میں انسان نفس کا مغلوب ہوتا ہے اور ویسی باتیں اس وقت اگر کی جائیں جو دل میں خود بخود اٹھتی ہیں تو وہ لازماً فساد کا موجب ہونگی اس سے نہ بولنا بہتر ہے۔ لیکن کہاں بولنا ہے کہاں نہیں بولنا اس مضمون کو بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام بڑی وضاحت سے سمجھا رہے ہیں ورنہ محض بولنے سے پرہیز سے آپ کا مقصد حل نہیں ہوگا یعنی وہ مقصد حل نہیں ہوگا جو خدا تعالیٰ نے آپ پر عائد فرمایا ہے۔

اس کے متعلق نیکی کی تعلیم دینا اور بدی سے روکنا یہ حکم ہے جو قرآن کریم نے بار بار دیا ہے اور یہی وہ حکم ہے جس کی تفصیل حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ وسلم نے بار بار بیان فرمائی ہے۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام یہ بات کھول رہے ہیں کہ کسی بات سے رکنا کہ فساد نہ ہو ہرگز یہ مراد نہیں کہ اچھی بات جو تم سمجھتے ہو کہ ہونی چاہئے اس لئے اس سے رک جاؤ کہ فساد نہ ہو یا بری بات جس سے روکنا تم ضروری سمجھتے ہو اس سے نہ روکو تو یہ بھی اللہ کے منشاء کے خلاف ہے۔ اور جو مثال میں نے آپ کے سامنے رکھی ہے وہ اس بات کو خوب واضح کرتی ہے۔ اندھیرے کمرے میں ایک شخص بیٹھا ہو اس کو سب کچھ دکھائی دے رہا ہو۔ جب تک دکھائی نہ دے اس نے کوئی حرکت نہیں کی تاکہ ٹھوکر نہ کھا جائے جب نظر آنے لگ گیا تو اس کو صاف پتہ چل گیا کہ یہاں میز پڑی ہے، یہاں فلاں چیز پڑی ہے، یہاں یہ نقصان ہو سکتا ہے، یہاں چھری پڑی ہے، یہ کیل پڑا ہے اس پر پاؤں آسکتا ہے وغیرہ وغیرہ بعض دفعہ شیشے کے ٹکڑے بکھرے ہوئے ہوتے ہیں تو اگر اس نے دیکھ لیا اور پھر بچ کے نکل گیا۔ اتنے میں اس کا کوئی بچہ ایک دم داخل ہوتا ہے تو کیا وہ رک جائے گا اس بات سے کہ اس کو بتائے کہ یہ کام نہیں کرنا۔ ہرگز نہیں رکے گا۔ اس وجہ سے کہ وہ کہے گا کہ کیا مجھے روک رہے ہیں کیوں خواہ مخواہ مجھ پر بار بار پابندیاں لگاتے ہیں یہ کرو، یہ نہ کرو، ہرگز نہیں رکے گا۔ وہ اس کو کہے گا دیکھو بیٹا ٹھہرو، ٹھہرو، ٹھہرو۔ ذرا سوچ کر قدم اٹھاؤ اس کمرے میں یہ بھی خطرہ ہے، یہ بھی خطرہ ہے، وہ بھی خطرہ ہے اور اگر تم ذرا ٹھہر جاؤ گے تو تمہیں یہ خطرات دکھائی دینے لگ جائیں گے مگر جب تک دکھائی نہیں دیتے میرا فرض ہے کہ میں تمہیں اپنی آنکھوں سے دکھاؤں۔ یہ نہی عن المنکر ہے یعنی ناپسندیدہ چیزوں سے روک دینا۔ اس پر اگر کوئی غصہ کرے تو اس کے باوجود روکنا ہے صرف یہ تاکید ہے کہ حسن کلام سے کام لو۔ جیسا کہ قول کے متعلق فرمایا اسی کی تشریح میں کر رہا ہوں کہ جب بات کرنا احسن طریق پر کیا کرنا مگر بعض دفعہ بات کرنا ضروری ہوگا۔ اگر تم دلکش انداز میں وہ بات کہو اور بھونڈے طریقے سے نہ کہو تو پھر تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو سکتے ہو۔ پس آپ نے دوسروں کو رستہ دکھانا ضرور ہے اس سے رکنا آپ کے اختیار ہی میں نہیں ہے۔ بری باتوں سے روکنا بھی لازم ہے اچھی باتوں کی طرف بلانا بھی لازم ہے اس سے انحراف ہو سکتا ہی نہیں۔ اگر آپ رسول اللہ ﷺ کے غلام ہیں کیونکہ آپ کو خدا کا یہی حکم تھا کہ تم نے ضرور کہنا ہے خواہ کوئی قبول کرے یا نہ کرے خواہ غصہ کرے یا نہ کرے مگر بات کا انداز ایسا ہو کہ اس سے اچھا انداز ممکن ہی نہ ہو۔ یہ طریق کار حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ وسلم نے ہمیں سکھایا اور یہ جو تحریر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پڑھ رہا ہوں اس میں آگے چل کر یہی مضمون آنے والا ہے۔

دیکھیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کتنی باریکی سے ان راہوں کے خموں کو جانتے تھے، جانتے تھے کہ کہاں ٹھوکر کھائی جاسکتی ہے ان کے خطرات سے آگاہ تھے اور اپنی روشنی ہمیشہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ وسلم سے لیا کرتے تھے۔ اپنے لئے کوئی نئی روشنی کبھی نہیں آپ نے بنائی۔ ہمیشہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ وسلم کے اسوہ حسنہ پر چلے اور آپؐ ہی سے سیکھا کیا بتانا ہے کیا نہیں بتانا، کہاں بولنا ہے کہاں نہیں بولنا اور جب بولنا ہے تو بولنے کا طریق کیا ہونا چاہئے۔

”لیکن یہ بھی مومن کی شان سے بعید ہے کہ امر حق کے اظہار میں رکے“۔ ’مومن کی شان سے بعید ہے‘ یہ بات سن کر یہ نہ سمجھیں کہ ہر بات حق سمجھ کر اس طرح بھونڈے انداز میں کریں کہ وہ فساد کا موجب بن جائے۔ حق بیان کرنے کا بھی ایک طریقہ ہوا کرتا ہے حق تو بیان کرنا ہے مگر ایسے رنگ میں بیان کرنا ہے کہ وہ احسن ہو۔ اس ذکر میں فرماتے ہیں ”مومن کی شان سے بعید ہے کہ امر حق کے اظہار میں رکے اسوقت کسی ملامت کرنے والے کی ملامت اور خوف زبان کو نہ روکے“۔ کوئی بیوقوف اس کا غلط معنی بھی لے سکتا تھا اس لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ وسلم کی مثال دے کر آپ نے اس کو اتنا کھول دیا کہ اس کے غلط معنے لینے کا کوئی امکان ہی، کوئی احتمال ہی باقی نہیں رہا۔

”دیکھو ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ وسلم نے جب اپنی نبوت کا اعلان کیا تو اپنے پرائے سب کے سب دشمن ہو گئے مگر آپ نے ایک دم بھر کے لئے کبھی کسی کی پروا نہیں کی“۔ اپنے پرائے سارے دشمن ہو گئے مگر ایک دم بھر کے لئے کسی کی پرواہ نہیں کی۔ ایک واقعہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ وسلم کی زندگی سے ایسا نہیں نکال سکتے کہ آپ کی بات کرنے کی طرز نعوذ باللہ من ذالک ٹیڑھی تھی یا غصہ دلانے والی تھی اس لئے جو اپنے پرائے تھے وہ دشمن ہو گئے۔ حق سے باز نہیں آئے۔ حق بات کہنے سے باز نہیں آئے۔ لیکن جب بھی حق بات کہی تو انتہائی خوبصورت تھی، احسن قول تھی۔ چنانچہ تبلیغ میں خدا تعالیٰ نے فرمایا ایسی بات کرو بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ کہ تمہاری وجہ سے کوئی ٹھوکر نہ کھائے بات کا حسن کھول کر بیان کرو۔ پس حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ وسلم کی تبلیغ میں ساری زندگی میں ایک بھی ایسا واقعہ آپ بیان نہیں کر سکتے جس میں آپ کے طرز بیان کی وجہ سے تلخی ہوئی ہو۔ حق بات ہمیشہ کہی مگر بہت ہی پیارے اور نرم انداز میں۔

”آپ نے ایک دم بھر کے لئے کبھی کسی کی پرواہ نہیں کی یہاں تک کہ جب ابو طالب آپ کے چچا نے لوگوں کی شکایتوں سے تنگ آکر کہا اس وقت بھی آپ نے صاف طور پر کہہ دیا کہ میں اس کے اظہار سے رک نہیں سکتا۔ آپ کا اختیار ہے میرا ساتھ دیں یا نہ دیں“۔ اس سارے دور میں جب تک ابو طالب نے یہ بات نہیں کی صاف ظاہر ہو رہا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ وسلم توحید کا اظہار اس طرح فرماتے تھے کہ ابو طالب کے لئے بھی کوئی گنجائش نہیں تھی، جائز وجہ نہیں تھی کہ آپ کو چھوڑ کر الگ ہو جائیں۔ جب آخر اس نے محسوس کیا کہ قوم میری مخالف ہو رہی ہے اور مجھے ضرور محمد کو اس طریق سے باز رکھنا ہے، صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ وسلم، تو اس وقت آپ فرماتے ہیں کہ یہ خیال دل سے نکال دو کہ تمہاری وجہ سے میں حق پر قائم ہوں، تمہاری وجہ سے مجھے میرے دشمنوں سے حفاظت حاصل ہے۔ میں تو یہ بات ضرور کہوں گا۔ یہ ہو نہیں سکتا کہ اس بات کے اظہار سے رک جاؤں اس لئے اپنی امان اگر اٹھانی ہے تو اٹھا لو پھر دیکھو کہ خدا تم سے کیا سلوک کرتا ہے۔

یہ عزم لے کر ہم نے تبلیغ کی راہ میں سفر کرنا ہے۔ ہر ایسے ملک میں سفر کرنا ہے جہاں ہماری تبلیغ لوگوں کو تکلیف دیتی ہے، دکھ پہنچاتی ہے لیکن اس شرط کے ساتھ سفر کرنا ہے کہ ہمارے بیان کے انداز کی غلطی سے کوئی دکھ نہ پہنچے۔ ہر بات اس رنگ میں کرنے کی کوشش کریں کہ وہ جہاں تک ممکن ہو صاف اور پاک اور پیاری دکھائی دینے والی بات ہو پھر اگر دشمن اس پہ ناراض ہوتا ہے تو پھر بالکل پرواہ نہ کریں۔ اپنے اہل و عیال کو نصیحت کرتے وقت بھی اسی سنت نبوی کو پکڑ بیٹھیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ وسلم نے اپنے اہل و عیال کو نصیحت کرتے وقت کبھی بھی اس رنگ میں نصیحت نہیں کی کہ وہ بدک جائیں اور دور بھاگ جائیں۔ اور جب انہوں نے بات نہ مانی یعنی اس وقت ایسا مشکل کا وقت محسوس کیا کہ تھکے ہوئے

معاندین احمدیت شریر اور فتنہ پرور مفسد ملاؤں کو پیش نظر رکھتے ہوئے خصوصیت سے حسب ذیل دعا بکثرت پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ مَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ وَسَحِّقْهُمْ تَسْحِيْقاً

اے اللہ انہیں پارہ پارہ کردے انہیں پیس کر رکھ دے اور ان کی خاک اڑادے

روایتی زیورات جدید فیشن کے ساتھ

شریف جیولرز

پروپرائیٹر حنیف احمد کامران۔ حاجی شریف احمد
اقصیٰ روڈ۔ ربوہ۔ پاکستان۔
☎ دوکان : 0092-4524-212515
رہائش: 0092-4524-212300

تھے جیساکہ رسول اللہ ﷺ چاہتے تھے کہ آپ اٹھیں اور نماز کے لئے تیار ہوں، اٹھا نہیں جارہا تھا اس وقت بھی رسول اللہ ﷺ نے ان کے اوپر کوئی سختی نہیں کی صرف دکھ کا اظہار کیا ہے اس سے زیادہ نہیں۔ ساری زندگی نیکیوں کی نصیحت اسی طرح کی کہ جس نے نہیں مانا اس پر جس طرح کہ ملاں کہتے ہیں کہ تلوار اٹھاؤ اور یہ ہے اصل میں کلمہ حق کہنا، گردنیں اڑادو ان کی جو تمہاری بات نہ مانیں' ہرگز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہٖ وسلم نے یہ طریق اختیار نہیں کیا۔ غم بہت محسوس کیا ہے اور یہی وہ طریق ہے جس کی طرف میں آپ کو بلا رہا ہوں۔

جب دشمن آپ کی بات نہیں مانے گا تو آپ کے لئے ضروری ہے کہ اس کے نہ ماننے کا غم محسوس کریں اور وہ غم صبر اور دعاؤں میں تبدیل ہو جائے۔ اگر اس طرح، ان ہتھیاروں سے لیس ہو کر آپ سفر کرتے ہیں تو یہ ہتھیار گردنیں کاٹنے والے نہیں بلکہ دل جیتنے والے ہتھیار ہیں اور یہ وہی ہتھیار ہیں جو گھر میں استعمال ہونگے تو باہر استعمال کرنے کی عادت پڑے گی۔ اگر گھر میں ہی آپ کو ان کے استعمال کا سلیقہ نہیں آتا تو دروازہ کھول کر جب گلیوں میں نکلیں گے تو اس وہم میں مبتلا نہ ہوں کہ دوستوں سے آپ اس طرح حسن سلوک کریں گے جو گھر میں نہیں کرسکے۔ کوئی اور بات ہوگی جو آپ کی بات کو نرم کرنے والی ہوگی۔ کوئی دکھاوا ہوگا، خوف ہوگا دنیا کا کہ کہیں مار ہی نہیں بیٹھے اس صورت میں ہو سکتا ہے آپ باہر نرم باتیں کرتے ہوں اور گھر میں نہ کرتے ہوں مگر یہ تضاد بتا رہا ہے کہ ایسا شخص جھوٹا ہے۔ اگر جھوٹا نہ ہو تو اس کا طریق وہی ہونا چاہئے جو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہٖ وسلم کا طریق تھا جو گھر میں طریق تھا وہی باہر تھا۔ جو انداز بیان گھر کا تھا وہی انداز بیان باہر کا تھا۔ جس طرح اپنے بچوں سے گفتگو فرماتے تھے اسی طرح دشمنوں سے بھی گفتگو فرمایا کرتے تھے اور پرواہ نہ کرنے والوں سے آپ دکھ محسوس کرتے تھے اور ان کے لئے دعائیں کیا کرتے تھے۔ اس طریق میں کوئی بھی خامی نہیں ہے۔ ایک ادنیٰ سا بھی تضاد نہیں ہے ان باتوں میں اگر آپ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہٖ وسلم کی نصیحت کو سمجھ لیں۔ اس لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آغاز ہی میں یہ خطرہ محسوس کر کے کہ بولنے اور نہ بولنے کی نصیحت کو آپ غلط نہ سمجھ بیٹھیں آپ نے سارے معاملے کی انتہائی تفصیل آپ کے سامنے رکھ دی ہے۔ ایک بھی ٹھوکر کی گنجائش باقی نہیں چھوڑی۔ پس اللہ کا بہت بڑا احسان ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہٖ وسلم کی دعاؤں سے ہمیں وہ امام نصیب ہو گیا جو بعینہٖ آنحضرتؐ کے نقش قدم پر چل رہا ہے اور خطرات کی اس دنیا میں ہمیں ہر ٹھوکر سے بچانے کے لئے بے انتہا کوشش کر رہا ہے۔ تمام تحریریں آپ کی اسی لئے وقف ہیں جو بھی کلام فرمایا اسی لئے وقف تھا۔

تو میں امید رکھتا ہوں کہ ان باتوں کو صرف وقتی طور پر نہیں سمجھیں گے بلکہ دل سے باندھ لیں گے۔ دل میں ایسی جگہ دیں گے کہ پھر وہ دل سے نکل نہ سکیں۔ اور اس کے لئے مجھے بار بار کہنا پڑے گا۔ تنگ نہ آجائیں کہ میں وہی بات پھر کہہ دیتا ہوں کیونکہ مجھے پتہ ہے کہ بھاری اکثریت ہماری ان باتوں کو سننے کی محتاج ہے اور محتاج رہے گی۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ (الفضل انٹرنیشنل)

ہر شخص سے ڈر لگتا ہے

پاکستان کے وزیر خزانہ سرتاج عزیز نے ایک روزنامہ کے ایڈیٹر کو خط لکھا کہ میرے والد احمدی نہیں تھے۔ میں نے قاضی حسین احمد صاحب سے بھی اس موضوع پر بات کی ہے انہوں نے بھی تصدیق کی ہے کہ یہ خبر غلط ہے۔

اس خط پر تبصرہ کرتے ہوئے نوائے وقت کے کالم نگار اثر چوہان اپنے کالم سیاست نامہ میں لکھتے ہیں۔

"اپنے ایمان کے بارہ میں تو کوئی شخص خود ہی تصدیق کر سکتا ہے۔ جب وہ اپنے ایمان کے ...ے میں اعلان کر دیتا ہے اور اس سے مکرتا نہیں تو اس کے بارے میں یقین کر لینا ہی مناسب ہے اس لئے کہ ایمان کا معاملہ تو دل سے ہے اور دلوں کے بھید تو اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ کوئی شخص کتنا ہی بڑا نیک اور پارسا کیوں نہ ہو کتنا ہی بڑا عالم، فاضل اور فقیر کیوں نہ ہو وہ کسی دوسرے کے بارے میں یہ فتویٰ کیسے دے سکتا ہے کہ وہ اپنے مسلمان ہونے کے بارے میں جو دعویٰ کر رہا ہے وہ دل کی گہرائیوں سے نہیں کر رہا جھوٹ بول رہا ہے۔

ہمارے یہاں ایک دوسرے کو کافر قرار دینے کا رواج صدیوں سے چلا آرہا ہے ہر مسلک کے لوگ اپنے مسلک کے مخالفین کو کافر قرار دیتے چلے آرہے ہیں لیکن ہوتا یہ ہے کہ (خاص طور پر سیاست میں) لوگ اپنے مخالفین کو قادیانی قرار دے کر بدنام کرنے کی کوشش کرتے ہیں"۔

آخر پر کالم نگار نے اعزاز احمد آذر کا یہ شعر درج کیا ہے۔

کیا خبر کون مجھے مار دے کافر کہہ کر
اب تو اس شہر کے ہر شخص سے ڈر لگتا ہے

(روزنامہ نوائے وقت لاہور ۷ر جنوری ۱۹۹۸ء)

(بشکریہ منیر احمد بانی کلکتہ)

......تبصرہ......

نام کتاب : تابعین اصحاب احمد جلد دہم
نام مؤلف : محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم۔اے قادیان
تعداد صفحات : ۲۴۷ سائز (۲۳x۳۶)
قیمت : ۱۰۰/- (ایک صد روپے)
ملنے کا پتہ : MAKTABA ASHAAB-E- AHMAD

یہ کتاب محترم میاں محمد صدیق صاحب بانی مرحوم کی سوانح حیات پر لکھی گئی ہے۔ ان کا آبائی وطن شہر چنیوٹ ضلع جھنگ مغربی پنجاب ہے۔ کلکتہ سے منسلک ہونے کی وجہ وہاں ان کا اپنا کاروبار تھا میاں محمد صدیق صاحب بانی مرحوم سلسلہ سے دلی وابستگی رکھنے والے نہائت ہی مخلص اور فدائی احمدی تھے مرکز احمدیت قادیان بالخصوص درویشان قادیان سے بیحد پیار اور اتنا گہرا لگاؤ تھا کہ ایک دفعہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر قادیان میں دھونی رمانے کا ارادہ کر لیا۔ آپ اکثر کہا کرتے تھے کہ اس شعر ؎

اگر فردوس بر روئے زمیں است
ہمیں است و ہمیں است و ہمیں است

کی مصداق اس وقت قادیان کی مقدس سرزمین ہے جو روحانیت کا سمندر ہے کلکتہ سے دو ماہ کیلئے قادیان آتا ہوں تو دل پر لگے ہزار ہا زنگ چھوٹ جاتے ہیں۔ جہاں مال و دولت کے عطا کرنے میں قدرت نے آپ کے ساتھ خوب فیاضی سے کام لیا تھا۔ وہاں آپ کے دل کو بھی زبردست فراخی عطا کی تھی آپ کی عظمت اور بلندی کا سب سے بڑا راز علاوہ آپ کی دینداری زہد و تقویٰ کے غیر معمولی انفاق فی سبیل اللہ تھا۔ علاوہ غرباء یتمیٰ و مساکین و دیگر ضرورت مندوں کے سلسلہ کی ہر تحریک اور تمام ضروریات پر بے دریغ خرچ کیا۔ آپ کی دلی خواہش تھی کہ اللہ تعالیٰ سلسلہ کی کسی اہم مسجد کے جملہ اخراجات کے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے سو اللہ نے آپ کو مرکز ربوہ کی عظیم الشان مسجد اقصیٰ کے جملہ اخراجات کی توفیق عطا کی۔ این سعادت بزور بازو نیست۔

تاریخ احمدیت جلد پنجم میں بجا طور پر رقم ہوا ہے کہ آپ۔ نے اہم تحریکات میں حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین کی طرح حصہ لیکر قربانیوں میں ایک شاندار مثال قائم کی۔

کتاب ہذا آپ کے بچپن کی تعلیم' والد صاحب کے ساتھ کاروبار میں شمولیت' قبول احمدیت اور اس پر والدہ اور اہل خاندان کیطرف سے مخالفت سے لیکر وفات تک کے نہایت دلچسپ اور ایمان افروز واقعات پر مشتمل ہے۔ نیز مختصراً آپ کے خاندانی حالات آپ کے خاندان میں احمدیت کا نفوذ' والدہ صاحبہ کی قبول احمدیت اور دیگر حالات و واقعات بھی درج ہیں آخر میں بائیس علماء و بزرگان سلسلہ کی آراء آپ کے تئیں برنگ تعزیت بھی درج ہیں۔ جن سے آپ کی ہر دلعزیزی اور دیگر اوصاف حمیدہ کا بخوبی پتہ لگتا ہے۔ بلا شبہ یہ کتاب قاری کیلئے دلچسپی اور ازدیاد ایمان کا موجب ہوگی۔ (منصور احمد)

داخلہ مدرسۃ المعلمین قادیان

احباب جماعت کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ یکم اگست ۹۸ء کو مدرسۃ المعلمین کا نیا تعلیمی سال شروع ہوگا۔ خواہشمند تندرست نوجوان جو خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں درج ذیل شرائط ملحوظ رکھ کر محترم امیر صاحب / محترم صدر صاحب جماعت کے توسط سے اپنی درخواستیں مطبوعہ فارم پر دفتر وقف جدید بیرون میں ارسال کریں۔ مطبوعہ فارم امراء کرام اور صدر صاحبان سے حاصل کر سکتے ہیں۔

شرائط داخلہ :

۱۔ امیدوار اپنی زندگی سلسلہ احمدیہ کیلئے وقف کرے۔
۲۔ ذہین و تندرست ہو۔
۳۔ کم از کم میٹرک پاس ہو۔
۴۔ قرآن کریم ناظرہ جانتا ہو۔
۵۔ عمر ۲۵ سال سے زائد نہ ہو۔
۶۔ غیر شادی شدہ ہو۔
۷۔ امیدوار اپنے تعلیمی و طبّی سرٹیفکیٹ مع دو عدد فوٹو پاسپورٹ سائز ۲۰ جون تک دفتر وقف جدید بیرون میں ارسال کرے۔
۸۔ تحریری ٹیسٹ و انٹرویو میں معیار پر اترنے والے امیدوار کو ہی داخلہ دیا جائے گا۔

نوٹ :۔ قادیان آنے کیلئے اخراجات سفر امیدوار کو خود برداشت کرنے ہوں گے۔
ب : ٹیسٹ و انٹرویو میں فیل ہونے کی صورت میں واپسی سفر کے اخراجات خود کرنے ہوں گے۔
ج : امیدوار قادیان آتے وقت موسم کے لحاظ سے کپڑے اور بستر اپنے ساتھ لے کر آئے۔
د : امیدوار ۱۵۔۱۶ جولائی تک قادیان ضرور پہنچے۔
ر : مقررہ تاریخ کے بعد کسی امیدوار کی درخواست قابل قبول نہ ہوگی۔

سلیبس :۔ تحریری ٹیسٹ میٹرک کے معیار کا ہوگا۔ اردو مضمون و درخواست۔ زبانی انٹرویو۔ تاریخ اسلام۔ معلومات عامہ

(نگران مدرسۃ المعلمین)

لجنہ اماء اللہ پینگاڑی کی طرف سے "احکام التجوید" کی رسم اجرائی

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بار بار ارشاد فرما رہے ہیں کہ قرآن مجید صحیح تلفظ اور مخرج کے ساتھ تلاوت کرنا سیکھا کریں۔ اس ارشاد کی روشنی میں لجنہ اماء اللہ پینگاڑی نے مالایالم زبان میں ایک کتابچہ "احکام التجوید" کے نام سے شائع کیا ہے۔ اس میں آسان طریق سے صحیح تلفظ کے ساتھ اور صحیح طور پر وصل اور فصل کے ساتھ تلاوت کے طریقوں پر مشتمل قرأۃ پڑھنے کی طرف رہنمائی کی گئی ہے۔ اس کے مصنف محترم ماسٹر سی کنجی احمد صاحب ہیں

اس نہایت مفید اور جامع کتاب کی رسم اجرائی کی تقریب مورخہ ۸ مارچ بروز اتوار صبح ساڑھے ۱۰ بجے لجنہ ہال پینگاڑی میں خاکسار کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن مجید اور ناصرات کی بچیوں کی قصیدہ خوانی کے بعد خاکسار نے مختصر طور پر خطاب کر کے اس کتاب کی رسم اجرائی کی۔ اس کے بعد محترم سی کنجی عبد اللہ صاحب امیر جماعت پینگاڑی، مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ انچارج مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مبلغ مقامی مکرم پروفیسر محمود احمد صاحب، مکرم کنجی احمد ماسٹر صاحب صوبائی سیکرٹری نشر و اشاعت لجنہ اماء اللہ کے اس اقدام پر خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے بعض تربیتی اور تعلیمی امور کی طرف روشنی ڈالی۔

اس کے بعد محترمہ بی ناصرہ صاحبہ، محترمہ نسیمہ جلیل صاحبہ ایڈیٹر رسالہ النور محترمہ شرینہ صاحبہ۔ محترمہ منصورہ بیگم صاحبہ۔ محترمہ بی طاہرہ صاحبہ اور محترمہ شریف بی صاحبہ صدر لجنہ نے قرآن مجید کی عظمت اور اس کی حفاظت اور ہماری ذمہ داریاں وغیرہ عنوانوں پر تقریریں کیں۔ اس سے قبل لجنہ اماء اللہ پینگاڑی نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عربی قصیدہ یاعین فیض اللہ اور قرآن واحادیث کی بعض دعاؤں کے تراجم پر مشتمل دو کتابچے شائع کئے تھے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کتابوں کو لجنہ اماء اللہ کی تعلیم و تربیت میں بہت مفید بنا دے آمین۔ (امتہ الحفیظ صوبائی صدر کیرلہ)

نماز جنازہ

مسجد فضل لندن میں مورخہ ۹۸-۲-۱۲ بروز جمعرات حضور نے درج ذیل نماز جنازہ پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر: مکرم بشیر احمد حبیب صاحب جو محترم نذیر احمد ڈار اور ڈاکٹر محمود احمد ظفر کے بہنوئی تھے۔ ۱۰ جنوری کو وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بہت مخلص فدائی احمدی تھے باوجود لمبی بیماری کے نمازوں اور جماعتی تقاریب میں شمولیت کا اہتمام کرتے تھے۔

نماز جنازہ غائب: مکرمہ مسز سمیعہ لطیف صاحبہ۔ مرحومہ نے واشنگٹن کی لجنہ اماء اللہ کیلئے غیر معمولی خدمات سرانجام دیں۔ ناصرات کی سیکرٹری رہیں اور تبلیغ کے کام کو بخوبی سرانجام دیا۔ اور نیشنل مجلس عاملہ کی سرگرم رکن رہیں۔ مرحومہ کی دو بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔

مکرمہ سیدہ بیگم بی بی صاحبہ والدہ سید صادق احمد شیرازی مونگ منڈی بہاء الدین۔ آپ جماعت مونگ میں تمام عمر صدر لجنہ رہیں۔ خلافت سے والہانہ عقیدت رکھتی تھیں دعوت الی اللہ کا خاص ملکہ تھا۔ غیر احمدی خواتین میں بھی مقبول تھیں۔ ان کے جنازہ کے ساتھ غیر احمدی خواتین بھی تدفین کیلئے آئیں۔ بے شمار لوگوں اور بچوں کو قرآن مجید پڑھانے کی سعادت پائی۔

دُعائے مغفرت

مکرم ڈی سلیمان احمد عرف بابا صاحب آف بنگلور ۹۸-۱-۱۳ کو اس دنیائے فانی سے رحلت فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم اپنے خاندان میں واحد احمدی تھے جس دن احمدیت قبول کی اُس دن سے ان کے خاندان کے افراد کے علاوہ بیوی بچے شدید مخالف ہو گئے قبول احمدیت سے وفات تک تقریباً ۳۵ سال بیوی اور بچے محض احمدیت کی وجہ سے گھر سے نکال دینے کی دھمکیاں دیتے رہے یہاں تک کے کھانے پینے کے علاوہ طرح طرح کی مشکلات سے موصوف کو دوچار ہونا پڑا۔ لیکن جب احمدیت کی بات آتی تو اپنی جان بھی نچھاور کرنے کیلئے تیار ہو جاتے۔ ایمان میں اتنے پختہ تھے کہ کسی کی بھی پروا نہیں کی۔ آخری ایام میں بھی بیماری کے باوجود نماز جمعہ کیلئے مسجد میں تشریف لاتے۔ شب و روز دعوت الی اللہ میں مشغول رہتے بلا خوف و خطر مخالفین میں تبلیغ کرتے۔ جواں ہمت اور ملنسار تھے مرکزی نمائندوں سے نہایت ہی اخلاص سے پیش آتے۔ موصوف مرحوم کی آخری خواہش یہ تھی کہ ان کی تدفین و جنازہ کی تمام ذمہ داری جماعت ادا کرے چنانچہ اُن کی وصیت کے مطابق اُن کے خاندان نے جماعت کو تمام کارروائی کرنے کی اجازت دے دی اور خود بھی شامل ہوئے۔ مرحوم کی بلندی درجات آپ کے خاندان کے قبول حق کیلئے بھی درخواست دُعا ہے۔

(مقصود بھٹی مبلغ جماعت احمدیہ بنگلور)

اعلانات نکاح

مکرم محمد سلیم صاحب مبلغ سلسلہ مقیم جموں نے مورخہ ۹۸-۳-۵ کو مسماۃ شاہنہ بانو دختر مکرم علی محمد صاحب وانی ساکن حال گوجر نگر جموں کا نکاح ہمراہ مکرم فاروق احمد صاحب خان ولد مرحوم غلام حیدر خان آف بھدرواہ مبلغ ۵۰۰۰۰ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ اعانت بدر ۵۰ روپے۔ (عبد الحق فانی۔ صدر جماعت احمدیہ جموں)

ولادت: خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے لڑکی سے نوازا ہے جس کا نام حضور انور نے شاذیہ عقیل تجویز فرماتے ہوئے ازراہ شفقت تحریک وقف نو میں شامل فرمایا ہے نومولودہ مکرم ایم پی ابو بکر صاحب ساکن رویندر نگر انڈیمان کی نواسی و جناب شکیل احمد صاحب ساکن بیجوپورہ سہارنپور کی پوتی ہے۔ نومولودہ کی دینی و دنیاوی ترقیات نیک خادمہ دین بننے کیلئے دُعا کی درخواست ہے۔ اعانت بدر پچاس روپے۔

(عقیل احمد سہارنپوری معلم وقف جدید بیرون آگرہ سرکل یوپی)

مقابلہ مضمون نویسی برائے مجلس اطفال الاحمدیہ بھارت

تمام قائدین مجالس کی اطلاع کیلئے تحریر ہے کہ سال رواں ۹۸-۹۷ء کیلئے محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بھارت نے مجلس اطفال الاحمدیہ بھارت کے پانچویں سالانہ مقابلہ مضمون نویسی کیلئے عنوان "آنحضرت ﷺ بحیثیت امن کا شہزادہ" مقرر کیا ہے۔ مضمون کیلئے شرائط درج ذیل ہیں۔

۱۔ مضمون کسی بھی علاقائی زبان میں تحریر کیا جا سکتا ہے۔
۲۔ مضمون کم از کم ۳۰۰۰ تین ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہئے۔
۳۔ مضمون کاغذ کے ایک طرف تحریر کیا جائے اور دونوں اطراف حاشیہ ضرور چھوڑا جائے۔
۴۔ مضمون میں جو بھی عبارت بصورت واقعہ تحریر کی جائے وہ مستند ہونی چاہئے یعنی قرآن و حدیث۔ تاریخ اور کتب بزرگان کے حوالہ جات مکمل اور صاف تحریر کئے جائیں۔
۵۔ مضمون کے ابتداء میں نام طفل۔ ولدیت۔ عمر (تاریخ پیدائش) مجلس اور مکمل پتہ درج ہونا چاہئے۔
۶۔ ہر مضمون پر ناظم اطفال کی تصدیق بیحد ضروری ہے۔
۷۔ مضمون میں کسی بھی مقام پر سرخ سیاہی کا استعمال نہ کیا جائے۔
۸۔ مضمون نویسی میں آپ کی مجلس کے کم از کم ۵ فیصد اطفال شامل ہونے ضروری ہیں۔
۹۔ سالانہ اجتماع مجلس اطفال الاحمدیہ بھارت (ماہ اکتوبر ۹۸) کے موقع پر مقابلہ مضمون نویسی میں اول۔ دوئم۔ اور سوئم آنے والے اطفال کو علی الترتیب۔ /250 /200 /150 روپے نقد انعام اور سندات کامیابی دی جائیں گی۔ نیز مقابلہ میں حصہ لینے والے اطفال کو بھی شمولیت کی سند دی جائے گی۔
۱۰۔ مضمون بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۹۸ء ہو گی۔

زیادہ سے زیادہ اطفال کو اس مقابلہ میں شامل کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آمین۔

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ بھارت)

فضل عمر فٹ بال ٹورنامنٹ میں چھیچھڑے وال کی ٹیم پہلی پوزیشن پر

ضلع گورداسپور سطح کا منعقدہ فضل عمر فٹ بال ٹورنامنٹ ۱۰ تا ۱۳/ اپریل کو احمدیہ فٹ بال کلب کی جانب سے احمدیہ گراؤنڈ قادیان میں منعقد کیا گیا اس ٹورنامنٹ میں قادیان، رانیا۔ سیکھواں۔ کھجالہ۔ کنڈیلا۔ بہبال چک۔ بال پریاں۔ نوشہرا ماجھا۔ جیتو سرجا۔ بلے وال۔ گدرپورہ۔ بٹالہ دیہاتی کالا افغانہ۔ کھبہ راجپوت اور چھیچھڑے وال کی جملہ ۱۶ ٹیموں نے حصہ لیا۔

اس چار روزہ ٹورنامنٹ کے آخری یوم انتہائی پرلطف ماحول شائقین کی بھرمار اور جوش و خروش میں فائنل میچ کھیلا گیا جس میں چھیچھڑے وال کی ٹیم نے کھجالہ کی ٹیم کو ایک گول سے شکست دی۔

چوہدری رشید الدین صاحب پاشا صدر عمومی قادیان اور چوہدری محمد اکبر صاحب قائم مقام ناظر اعلیٰ و امور عامہ نے پہلی اور دوسری پوزیشن حاصل کرنے والی ٹیموں کے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے۔

اس چار روزہ ٹورنامنٹ میں آنے والے تمام کھلاڑیوں اور ان کے ہمراہ آئے سبھی شائقین کے قیام و طعام کا انتظام کلب کی جانب سے کیا گیا۔ ٹورنامنٹ کے بہترین انتظامات پر آئی ٹیموں نے خاص طور پر شکریہ ادا کیا اور مبارکباد پیش کی۔ (محمد لقمان دہلوی نمائندہ بدر قادیان)

ایگریکلچرل یونیورسٹی لدھیانہ میں کسان میلہ کے موقع پر احمدیہ بک اسٹال

۲۰-۱۹ مارچ کو لدھیانہ میں کسان میلہ لگا مجلس انصار اللہ قادیان نے موقع سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے جماعت احمدیہ کی جانب سے بک اسٹال لگایا۔ اس موقعہ پر شعبہ زراعت کی تمام اشیاء کی نمائش ہوتی ہے اور ہر طرح کی دوکانیں لگتی ہیں بک اسٹال بھی لگائے جاتے ہیں چونکہ لاکھوں کی تعداد میں کسان اور دیگر لوگ اس میں شامل ہوتے ہیں۔ یونیورسٹی کے احاطہ کو سجایا جاتا ہے اور خصوصی پروگرام پیش کئے جاتے ہیں۔

مجلس انصار اللہ نے اسٹال کی مناسبت سے ایک اشتہار بھی شائع کیا اور ۴۰۰ روپے کی کتب فروخت ہوئیں ہزاروں لوگوں تک جماعت احمدیہ کا پیغام پہنچایا گیا۔ بعض معزز شخصیات سے ملاقات بھی کی گئی اور تبادلہ خیالات کا بھی موقع ملا سٹال کیلئے مکرم مولوی عبد المومن راشد صاحب مکرم دلاور خان صاحب مکرم محمد یوسف صاحب انور مکرم محمد اکرم گجراتی صاحب اور عزیز بشیر احمد نے خصوصی تعاون دیا۔ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج برآمد کرے اور ہمیں زیادہ سے زیادہ خدمت کی توفیق دے۔ آمین۔

(بشیر احمد طاہر زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ قادیان)

ESTD:1898
MFRS OF ARMY INDUSTRIAL AND CIVILIAN FANCY SHOES
M. MOOSA RAZA SAHIB & SONS
NO 6 ALBERT VICTOR ROAD FORT
BANGALORE - 560002 INDIA
☎: 6700558 FAX: 6705494

بھارت کی مختلف جماعتوں میں جلسہ ہائے یوم مصلح موعودؓ

شموگہ ۲۱/ فروری کو لجنہ اماء اللہ نے جلسہ یوم مصلح موعود مکرم جے میر عطاء الرحمٰن صاحب نائک کے ہاں منعقد کیا جلسہ کی صدارت مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ نائب صدر لجنہ نے کی تلاوت و نظم کے بعد پیشگوئی کا متن مکرمہ امۃ العلیم جبین صاحبہ نے پڑھا اور عزیزہ رافیہ بیگم، عزیزہ شاہدہ تبسم صاحبہ، مکرمہ حامدہ بیگم، خاکسارہ امۃ الحفیظ، مکرمہ امۃ الرفیق صاحبہ، مکرمہ امۃ الرحیم صاحبہ، عزیزہ فضیلت جبین، مکرمہ بی بی فاطمہ صاحبہ، مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ، اور مکرمہ صدر اجلاس صاحبہ نے مختلف مضامین پر روشنی ڈالی جبکہ مکرمہ گلزار بیگم صاحبہ، مکرمہ زینب افشاں صاحبہ، عزیزہ حمیدہ انجم، عزیزہ عارفہ تبسم صاحبہ نے نظمیں پڑھیں۔ آخر حاضرین جلسہ سے سوالات کئے گئے جس کا انہوں نے احسن رنگ میں جواب دیا۔ پیشگوئی کا متن یاد کرنے والی بہنوں کو انعامات دیئے گئے صاحب خانہ نے حاضرین کی چائے و شیرینی سے تواضع کی۔ (امۃ الحفیظ جنرل سیکرٹری لجنہ شموگہ زون ۱)

پٹنہ ۲۲/ فروری کو جماعت احمدیہ نے جلسہ منعقد کیا۔ جس کی صدارت مکرم سید فضل احمد صاحب امیر صوبہ بہار نے کی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم شاہ محمود احمد صاحب نے پیشگوئی کا متن سنا کر اس کے مختلف پہلو بیان کئے۔ بعدہٗ خاکسار کے علاوہ مکرم شریف عالم صاحب نے تقریر کی عزیز فاتح شریف نے سورہ کہف کے آخری رکوع کی تلاوت کی اور ترجمہ سنایا۔ آخر میں صدر اجلاس نے حضور انورؓ کی زندگی کے کارہائے نمایاں بالخصوص ہندوستان کے مسلمانوں کیلئے خدمات کا ایمان افروز تذکرہ کیا۔ تمام حاضرین کی ضیافت کی گئی۔
(سید وثیق الدین سیکرٹری تعلیم و تربیت)

دہلی ۲۲/ فروری لجنہ اماء اللہ کے زیر انتظام جلسہ احمدیہ مشن ہاؤس میں منعقد ہوا مکرمہ راشدہ نصیر صاحبہ کی تلاوت اور امۃ الحبیب صاحبہ کی نظم کے بعد مکرمہ بشریٰ ابرار صاحبہ نے متن سنایا اور مکرمہ نسیم بیگم صاحبہ خاکسار نصیرہ سلطانہ اور مکرمہ مقبول بیگم صاحبہ نے تقریر کی۔ حاضری ۸۰ فیصد رہی دوران جلسہ مکرمہ بشریٰ افراہیم صاحبہ نے نظم پڑھی۔ (نصیرہ سلطانہ جنرل سیکرٹری)

کانپور ۲۲/ فروری کو لجنہ اماء اللہ کے تحت جلسہ ہوا، مکرمہ گلریز بانو صاحبہ کی تلاوت اور مکرمہ شگفتہ ناز صاحبہ کی نظم خوانی کے بعد مکرمہ ساجدہ پروین صاحبہ۔ مکرمہ حسن پروین صاحبہ۔ مکرمہ شائقہ پروین صاحبہ، مکرمہ شبانہ پروین صاحبہ، مکرمہ شاہدہ پروین صاحبہ، مکرمہ نیلم کوثر صاحبہ نے تقریر کی اور مکرمہ سروری بیگم صاحبہ۔ مکرمہ یاسمین آراء صاحبہ نے نظم پڑھی۔ اس کے بعد ناصرات کا جلسہ ہوا۔
(امۃ الحفیظ صدر لجنہ)

بھدرواہ ۲۰/ فروری جماعت احمدیہ نے احمدیہ مسجد میں جلسہ کیا۔ جس کی صدارت مکرم عبدالحفیظ صاحب منڈاشی نے کی۔ مکرم عبدالحفیظ صاحب کی تلاوت سے آغاز ہوا ازاں بعد خاکسار کے علاوہ مکرم مولانا محمد رفیق صاحب طارق مبلغ سلسلہ اور محترم صدر جلسہ نے خطاب کیا۔ دوران جلسہ عزیز گوہر حفیظ صاحب فانی نے نظم پڑھی۔ اور پیشگوئی کا متن عزیز مبشر احمد منڈاشی نے سنایا۔ (نذیر احمد منڈاشی قائمقام صدر)

کاکناڈ ۲۷/ فروری جماعت احمدیہ کاکناڈ نے زیر صدارت مکرم عبد کنجو صاحب صدر جماعت احمدیہ جلسہ کیا طیب احمد کی تلاوت کے بعد خاکسار نے پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اجلاس میں کثیر تعداد میں مرد و زن نے شرکت کی۔ (ایم ظفر احمد مبلغ سلسلہ)

لکھنؤ ۲۰/ فروری رات سات بجے خاکسار کی صدارت میں جلسہ ہوا۔ مکرم شیر محمد صاحب گاؤں اتردیٹہ نے تلاوت کی اور مکرم واحد علی صاحب نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ خاکسار نے حضرت مصلح موعودؓ کے کارناموں پر اختصار سے اظہار خیال کیا۔ اس کے بعد بچوں کا دلچسپ کوئز کا مقابلہ ہوا۔ نو مبائعین نے بکثرت شرکت کی آخر پر حاضرین جلسہ میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ (مبشر احمد بدر مبلغ سلسلہ)

کانپور ۲۰/ فروری جماعت احمدیہ نے بعد نماز عشاء چمن گنج شفیع میں جلسہ کیا مکرم حاجی ظفر عالم خان صاحب قائم مقام امیر جماعت کی تلاوت کے بعد مکرم آفتاب یٰسین صاحب قائد خدام الاحمدیہ کانپور، مکرم انیس صدیقی صاحب، مکرم حاجی ظفر عالم خان صاحب اور خاکسار نے تقریر کی۔ جبکہ عزیز لئیق احمد نے مضمون پڑھا اور مکرم سعید صدیقی صاحب، عزیز کاشف احمد، عزیزہ عافیہ نے خوش الحانی سے نظمیں پڑھیں۔
(شیخ ذوالفقار علی محمود مبلغ سلسلہ)

یادگیر ۲۰/ فروری مسجد احمدیہ یادگیر میں رات ۹ بجے جلسہ یوم مصلح موعود زیر صدارت مکرم عبدالسلیم صاحب امیر جماعت احمدیہ منعقد ہوا۔ تلاوت کی سعادت مکرم عبدالغفار صاحب قلعی گھر نے پائی۔ بعدہ مکرم عبدالمنان سالک صاحب صوبائی قائد کرناٹک نے نظم خوانی کے بعد متن سنایا اور مکرم مبارک احمد صاحب صفیل۔ خاکسار اور محترم صدر اجلاس نے خطاب کیا۔ مرد و زن نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔
(نذر الاسلام مبلغ سلسلہ)

ممبئی ۲۲/ فروری دن کو گیارہ بجے جماعت احمدیہ نے جلسہ یوم مصلح موعود زیر صدارت مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ ممبئی منعقد کیا مکرم سید خلیل احمد صاحب کی تلاوت کے بعد پیشگوئی کا متن مکرم قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے سنایا بعدہ مکرم منظور احمد صاحب، مکرم مبشر احمد صاحب، خاکسار باسط رسول اور صدر جلسہ نے خطاب کیا۔ دوران جلسہ مکرم نور الدین صاحب اور مکرم اسد صاحب نے نظمیں پڑھیں۔ مجلس خدام الاحمدیہ کی طرف سے حاضرین کیلئے چائے و ناشتہ کا انتظام تھا۔ ۱۲۰ مرد و زن نے شرکت کی۔
(باسط رسول مبلغ سلسلہ)

کیرنگ ۲۰/ فروری جماعت احمدیہ کیرنگ نے رات ۸ بجے زیر صدارت مکرم سیف الرحمٰن صاحب نائب صدر جماعت جلسہ کیا۔ مکرم فضل الرحمٰن خان صاحب کی تلاوت کے بعد مکرم شیخ چاند صاحب، مکرم مولوی شمس الحق صاحب معلم وقف جدید اور خاکساز کے علاوہ صدر اجلاس نے خطاب کیا اور مکرم شمس الحق صاحب مکرم شیخ روضاب صاحب نے نظم پڑھی آخر پر حاضرین جلسہ میں شیرینی تقسیم کی گئی۔
(شیخ ہارون رشید مبلغ سلسلہ)

ظہیر آباد (آندھرا پردیش) بروز اتوار ۹۸-۲-۲۲ محمد اقبال صاحب سیکرٹری مال کے مکان میں زیر صدارت مکرم محمد رفیع الدین صاحب جلسہ منعقد ہوا۔ بعد تلاوت و نظم مکرم محمد مسیح الدین صاحب مکرم شرف الدین صاحب مکرم محمد اقبال صاحب مکرم محمد الیاس صاحب ساکن جلال کوچہ حیدر آباد نے مضامین پڑھ کر سنائے بعدہ خاکسار نے پیشگوئی مصلح موعود کے مختلف گوشوں کو اجاگر کیا اور اس کی تشریح و توضیح کی بعد دعا جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ (نصیر احمد خادم)

ناصر آباد ۲۲ فروری کو جماعت احمدیہ ناصر آباد کشمیر نے ۲ بجے جلسہ منعقد کیا تلاوت و نظم کے بعد مکرم عبدالمنان صاحب لون، خاکسار عبدالسلام انور، مکرم عبدالرحمٰن صاحب انور نے تقریر کی۔ اور صدر اجلاس نے خطاب کیا۔

شورت ۲۲ فروری ساڑھے چار بجے جلسہ ہوا تلاوت و نظم کے بعد مکرم رئیس احمد ڈار صاحب، مکرم ظہور احمد صاحب ناصر، وسیم احمد صاحب، خاکسار عبدالسلام انور، مکرم شیراز احمد پڈر صاحب، مکرم جہانگیر احمد صاحب ڈار نے تقریر کی۔ اور صدر اجلاس نے خطاب فرمایا۔ باوجود سخت سردی و برف باری کے دونوں جلسوں میں احباب جماعت نے بکثرت شرکت کی۔

قبل ازیں مذکورہ ہر دو جماعتوں نے عید ملن پارٹی بھی کی تھی جس میں غیر از جماعت افراد کو بھی مدعو کیا گیا۔ جس میں مجلس سوال و جواب بھی ہوئی اور لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ مجلس خدام الاحمدیہ ناصر آباد نے بھی ۲۰ فروری کو بعد نماز مغرب جلسہ یوم مصلح موعود منعقد کیا۔ (عبدالسلام انور مبلغ سلسلہ)

قادیان موسم کی خرابی کی وجہ سے جلسہ مصلح موعودؓ ۲۳ فروری ساڑھے تین بجے نصرت گرلز اسکول میں منعقد کیا گیا جس کی صدارت محترمہ معراج سلطانہ صاحبہ نے کی تلاوت و نظم کے بعد پیشگوئی مصلح موعودؓ کا پس منظر اور متن پڑھ کر سنایا۔

اس اجلاس میں محترمہ طاہرہ صدیقہ ملک صاحبہ۔ محترمہ شمیم بیگم صاحبہ سوز' محترمہ نعیمہ بیگم صاحبہ نے تقریر کی اور محترمہ طیبہ ناز صاحبہ نے نظم پڑھی جبکہ امتہ الہادی خلت صاحبہ ذکیہ شمس صاحبہ حامدہ شمس صاحبہ بشریٰ شمس صاحبہ نے ترانہ پڑھا اور وقف نو بچیوں کا مقابلہ نظم خوانی ہوا۔ پوزیشن حاصل کرنے والی بچیوں کو محترمہ سیدہ امتہ القدوس بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ بھارت نے انعامات دیئے۔ اس کے بعد حضرت مصلح موعودؓ کے تعلق سے سوال و جواب کا پروگرام تھا جو محترمہ امۃ الحی فاروق صاحبہ نے پیش کیا اس کا تعلق پورے مجمع سے تھا حاضرات میں سے جو بھی جواب دینا چاہے اسے اجازت تھی چنانچہ ۶۰ سوال کئے گئے صحیح جواب دینے والی ممبر کو انعام دیا گیا۔

آخر میں صدر جلسہ نے ۱۹۴۷ء سے پہلے کے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ کے واقعات اپنے مشاہدہ کے بیان کئے جو بہت دلچسپ تھے۔ (آمنہ طیبہ جنرل سیکرٹری لجنہ قادیان)

خالص اور معیاری زیورات کا مرکز
الرحیم جیولرز
پروپرائٹر۔ سید شوکت علی اینڈ سنز
پتہ۔ خورشید کلاتھ مارکیٹ۔ حیدری نارتھ ناظم آباد۔ کراچی۔ فون: 629443

طالب دُعا: - محبوب عالم ابن محترم حافظ عبدالمنان صاحب مرحوم
M/S NISHA LEATHER
Specialist in Leather Belts, Leather
Ladies and Gents Bag, Jackets, Wallets etc.
19 A Jawahar Lal Nehru Road Calcutta - 700081 Ph: 2457153

PRIME AUTO PARTS
HOUSE OF GENUINE SPARES
AMBASSADOR
&

MARUTI
P, 48 PRINCEP STREET
CALCUTTA- 700072 ☎ 26-3287

اس مرتبہ حج کے دوران تین مقامات پر بھگدڑ مچی
400 ہندوستانی لاپتہ '34 بھگدڑ میں ہلاک
متعدد ذہنی تناؤ و دیگر بیماریوں کا شکار' بیماروں میں بیشتر بوڑھے و نحیف

مکہ ۲۰/اپریل (یو این آئی) اس سال حج کے دوران اب تک کی بدترین بھگدڑ دیکھنے کو ملی جس میں ۳۴ ہندوستانیوں سمیت تقریباً دو سو زائرین ہلاک ہوگئے۔ مزید ازاں چار سو ہندوستانی زائرین لاپتہ ہیں۔ بیسیوں بیمار پڑے ہیں اور کئی ذہنی تناؤ اور افسردگی کا شکار ہیں گھبراہٹ اور پریشانی کے عالم میں قونصلیٹ کے سٹاف نے خیموں کے شہر منیٰ اور مکہ میں لاپتہ لوگوں کی تلاش میں کارروائی شروع کی۔ ۲۵۰ ممبری میڈیکل ٹیم چوبیس گھنٹے مریضوں کو طبی امداد پہنچانے والی ان کے علاج معالجہ میں جٹی رہی۔ بھگدڑ میں مارے جانے والے ۳۴ افراد سمیت ۸۰ سے زائد ہندوستانی اس سال کے حج کے دوران ہلاک ہوئے۔ بہت سے زائرین کی موت بڑھاپے دیگر بیماریوں یا ناتوانی سے ہوئی۔

اس سال ہندوستانی زائرین کی تعداد ۹۱۰۰۰ سے بھی زائد تھی خوش قسمتی کی بات ہے کہ دو اور مقامات پر مچی بھگدڑ میں کوئی ہندوستانی ہلاک نہیں ہوا پہلی بھگدڑ منیٰ میں جمعرات کے مقام پر شیطان پر سنگ باری کے پہلے روز مچی جس میں کم از کم دس افراد ہلاک ہوئے دوسری بھگدڑ متبرک مسجد کے اندر مچی حکام نے ان بھگدڑوں اور دیگر واقعات بارے کافی معلومات مہیا نہیں کرائی جس کے نتیجہ میں قونصلیٹ اور مرکزی حج کمیٹی کیلئے کسی طرح کی راحت پہنچانا مشکل تھا۔

قادیان کو خوبصورت شہر بنایا جائے گا۔ دالم

علاقہ کے ایم ایل اے سردار تھانا سنگھ دالم نے میونسپل کونسل کے انتخابات میں نئی چنی گئی صدر میونسپل کونسل قادیان شریمتی اندرجیت کور بھاٹیہ اور نائب صدر محترم سعادت احمد صاحب جاوید کو مبارک باد پیش کی۔ اخباری نمائندوں کو انٹرویو دیتے ہوئے شری تھانا سنگھ دالم نے کہا کہ چنے گئے صدر اور نائب صدر سے ہم امید کرتے ہیں کہ وہ شہر کی بہبودی کیلئے بہترین کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بہت جلد میونسپل کمیٹی کے عہدیداروں اور ورکروں کے عہدوں کو بھی تقسیم کیا جائے گا۔ ہم نے قادیان کی ترقی کیلئے ایک بہت ہی بڑا پلان مرتب کیا ہے۔ جس پر جلد ہی عمل کیا جائے گا۔

علاقہ میں سکول۔ ہسپتال سڑکوں۔ ڈرینج کی مرمت بارے پوچھے گئے سوالات کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جلد ہی آپ کے اس علاقہ کی تمام سڑکیں پکی ہو چکی ہوں گی۔ ہسپتال۔ سکول ڈرینج کے بارہ میں بھی انہوں نے یقین دہانی کروائی۔

(محمد لقمان دہلوی نمائندہ بدر قادیان)

پنجاب وقف بورڈ میں بدعنوانیاں جانچ سے کئی سکینڈل سامنے آنے کا امکان

مالیرکوٹلہ ۱۹/اپریل پنجاب وقف بورڈ میں کی گئی دھاندلیوں کے باعث شروع ہوئی سی بی آئی انکوائری سے کئی سکینڈل منظر عام پر آنے کا امکان ہے جس کی بنا پر کئی کورپٹ افسران کو اپنا انجام نظر آنے لگا ہے اور ان کی نیندیں حرام ہو کے رہ گئی ہیں یہی وجہ ہے کہ بورڈ میں عجیب ہلچل کا ماحول بنا ہوا ہے ایک اطلاع کے مطابق جس طرح مذکورہ انکوائری میں مسجدوں قبرستانوں و دیگر کروڑوں روپے کی وقف جائیدادیں خرد برد کرنے کا معاملہ اہم ہے اسی طرح وقف ایکٹ ۱۹۹۵ء کی جو کھلے عام دھجیاں اڑائی گئی ہیں سی بی آئی افسران اسے بھی سنجیدگی سے لے رہے ہیں ایک اندازہ کے مطابق دھاندلیاں مچانے والے اب کسی صورت لپیٹ میں آئے بغیر نہ رہ سکیں گے۔ جیسا کہ وہ اب تک بچتے رہے ہیں۔ واضح رہے کہ وقف بورڈ کی دھاندلیوں کے خلاف کچھ عرصہ پہلے مسلم ویلفیر ایکشن کمیٹی پنجاب کا قیام عمل میں آیا تھا بعد ازاں مذکورہ ایکشن کمیٹی کے کنوینر محمد جمیل الرحمٰن نے کورپٹ افسران کی بدعنوانیوں اور دھاندلیوں سے متعلق تمام ثبوت اکٹھے کئے اور بھاری جدوجہد کی جس کے بعد سی بی آئی انکوائری شروع ہوئی ہے پتہ چلا ہے کہ وقف بورڈ کے ریکارڈ میں جہاں لاتعداد مسجدیں اور قبرستان و دیگر وقف جائیدادیں تھیں ان جائیدادوں کو بورڈ کے کورپٹ افسران نے کروڑوں روپے کے بدلے دوکانوں مکانوں اور کالونیوں میں تبدیل کروادیا ہے سی بی آئی افسران پنجاب کے ہر اس علاقہ میں پہنچ کر رپورٹیں تیار کرنے کی غرض سے حالات کا جائزہ لے رہے ہیں۔

۱۸۰ کلومیٹر تک فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے والی ٹرین
عنقریب شتابدی روٹوں پر چلنی شروع ہو جائے گی

کپورتھلہ ۱۶/اپریل (یو این آئی) نئی تیار کی گئی ہائی سپیڈ ٹرین جو ۱۸۰ کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار تک چل سکتی ہے وہ جلدی ہی شتابدی روٹوں پر چلنے لگے گی۔ یہ انکشاف ریل کوچ فیکٹری کے جنرل منیجر وی پی اوجھا نے ۴۳ ویں ریلوے ہفتہ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ آپ نے کہا کہ ۸ کوچوں کا پہلا ریک تیار کرلیا گیا ہے۔ یہ ریسرچ اینڈ سٹینڈرڈ آرگنائزیشن لکھنؤ کے تعاون سے تیار کیا گیا ہے۔ دو کوچ دہلی دہرادون شتابدی میں جنوری سے ٹرائیل کے طور پر چل رہے ہیں اور مسافروں کا ردعمل بہت حوصلہ افزا ہے۔ دوسرا ریک ریل کوچ فیکٹری جلد ہی تیار کردے گی۔ جنرل منیجر نے ورکروں اور انجینئروں کی تعریف کی کہ انہوں نے مارچ تک ۱۰۳۱ کوچ تیار کئے جن میں ۲۰۰ ایئر کنڈیشنڈ ہیں۔ اس سال ۱۰۵۱ کوچ تیار کرنے کا نشانہ ہے۔ ابھی تک فیکٹری ۷۳۶۳ کوچ تیار کرچکی ہے۔

مجلس انصار اللہ برطانیہ کے زیر انتظام منعقدہ
مجلس سوال و جواب

(لندن): اتوار ۱۵/مارچ ۱۹۹۸ء کو مجلس انصار اللہ برطانیہ کے زیر انتظام محمود ہال لندن میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ اردو میں مجلس سوال و جواب منعقد ہوئی جس میں خصوصیت سے غیر از جماعت احباب کو مدعو کیا گیا تھا۔ حضور ایدہ اللہ کی مجلس سوال و جواب میں تشریف آوری سے قبل مہمانان کو مختصراً جماعت احمدیہ کا تعارف کرایا گیا اور ساڑھے چار بجے حضور انور کی آمد پر سوال و جواب کا دلچسپ سلسلہ شروع ہوا۔ چند سوالات یہ تھے:

☆...... مسلمانوں میں سے جو لوگ جماعت احمدیہ میں داخل ہوتے ہیں ان سے بیعت کیوں لی جاتی ہے جبکہ وہ پہلے ہی آنحضرت ﷺ کی بیعت میں ہوتے ہیں۔ ☆...... مسلمانوں کی اکثریت اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ قیامت کے روز آنحضرت ﷺ امت کی شفاعت فرمائیں گے کہ انہیں بخش دیا جائے۔ کیا حدیث یا قرآن مجید کی کسی آیت سے اس بات کا ثبوت ملتا ہے؟ ☆...... حضرت رسول کریم سے اللہ تعالیٰ نے دشمنوں سے حفاظت کا وعدہ فرمایا تھا۔ پھر آیت وما محمد الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل افائن مات او قتل..... الخ میں قتل فرمانے میں کیا حکمت ہے؟ ☆...... حدیث میں ہے کہ مسیح آکر قتل خنزیر کریں گے۔ اسی طرح ذکر ہے کہ "یدفن معی فی قبری" اس سے کیا مراد ہے؟ ☆...... قرآن مجید میں ایک جگہ متوفیک کے الفاظ استعمال کر کے حضرت عیسیٰ کی وفات کا اعلان کیا گیا ہے، اور دوسری جگہ بل رفعہ اللہ الیہ کہہ کر ان کے اٹھائے جانے کا ذکر ہے۔ کیا ان دونوں باتوں میں تضاد نہیں؟ ☆...... افغانوں میں احمدیہ تحریک کا اثر و رسوخ کتنا ہے؟ ☆...... عام مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ آنحضرت ﷺ اپنے اس مادی جسم کے ساتھ معراج میں آسمان پر گئے تھے مگر احمدی اس سے مختلف نظریہ رکھتے ہیں!

حضور ایدہ اللہ نے ان سوالات کے پُر معرفت جواب ارشاد فرمائے۔ سوال و جواب کی یہ مجلس قریباً ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہی۔ آخر پر بعض افراد نے حضور انور کے ہاتھ پر دستی بیعت کا شرف حاصل کیا اور دعا کے ساتھ دلچسپ مجلس اختتام کو پہنچی۔

جماعت احمدیہ برطانیہ کے زیر انتظام جلسہ سیرۃ النبی ﷺ

مورخہ ۲۲/فروری ۱۹۹۸ء بروز اتوار ہیتھ لینڈ سکول کے وسیع ہال میں جماعت احمدیہ برطانیہ کے زیر اہتمام سیرۃ النبی ﷺ کا سالانہ تبلیغی جلسہ پورے اہتمام سے منعقد ہوا۔ الحمدللہ۔

اس جلسہ میں کل حاضری ساڑھے چار سو احباب اور خواتین کی تھی جس میں سے قریباً دو سو مرد و زن غیر از جماعت معزز مہمانوں پر مشتمل تھی۔ ان مہمانوں میں Mr. Allen Keen ممبر آف پارلیمنٹ Mr. Alan Shave ڈویژنل کمانڈر آف پولیس، کونسلر Mr. Peter Dodkins میئر آف ہنسلو مع اہلیہ اور ڈپٹی میئر آف ہاؤنسلو مع اہلیہ بھی شامل تھے۔ پہلے تین معزز مہمانوں نے اجلاس سے مختصر خطاب بھی کیا اور رسول پاک ﷺ کی سیرت طیبہ کے بعض پہلوؤں پر (جماعت کی طرف سے مہیا کردہ لٹریچر سے استفادہ کرتے ہوئے) اپنے الفاظ اور اپنے انداز میں بہت اچھا اظہار خیال کیا۔

اجلاس کی صدارت مکرم و محترم ڈاکٹر افتخار احمد صاحب ایاز امیر جماعت احمدیہ برطانیہ نے فرمائی۔ مکرم لئیق احمد طاہر صاحب نے جلسہ سیرۃ النبی ﷺ کی غرض و غایت اور اس مبارک سلسلہ کی مختصر تاریخ بیان کی۔ بعد ازاں مکرم ابراہیم نونن صاحب اور مکرم بکری ٹوٹی کالون صاحب نے علی الترتیب رحمۃ للعالمین اور غیر مسلموں سے حسن سلوک کے بارہ میں تقاریر کیں۔ بچوں اور بچیوں کے گروپ نے نعت پیش کی جس کو بہت پسند کیا گیا۔

جلسہ کی سب سے اہم اور مرکزی تقریر مکرم و محترم ڈاکٹر افتخار احمد صاحب ایاز کی تھی جو قریباً ۵۵ منٹ جاری رہی۔ الحمدللہ کہ یہ خطاب بہت جامع اور پُر مغز خطاب تھا جس میں آپ نے اسوہ حسنہ کو بنیاد بناتے ہوئے رسول پاک ﷺ کی مبارک زندگی کے مختلف واقعات کو بہت مؤثر رنگ میں بیان فرمایا۔ آپ نے بطور خاص ان واقعات کو لیا جن سے ایسے اخلاق کریمانہ پر روشنی پڑتی تھی جن کی اس زمانہ میں مسلمانوں اور باقی دنیا کے لوگوں کو بہت ضرورت ہے۔ آخر میں مکرم ڈاکٹر بشارت نذیر صاحب ریجنل صدر نے مقررین اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے بعد جملہ حاضرین کی خدمت میں کھانا بہت عمدہ طریق سے پیش کیا گیا۔

ضروری شرط

کالم نگار اثر چوہان اپنے کالم سیاست نامہ میں لکھتے ہیں۔

"روایت یہ ہے کہ نپولین مسلمان ہونا چاہتا تھا اور جب اس نے علمائے مصر سے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا تو علماء کی طرف سے کہا گیا کہ "مسلمان ہونے سے پہلے ختنہ کرانا ہوگا"۔

نپولین نے کہا "میں کلمہ پڑھنے کو تیار ہوں اور دوسرے ارکان اسلام پر بھی عمل پیرا ہو جاؤں گا لیکن آپ مجھے اس مشکل مقام سے نہ گذاریں بوڑھا ہو گیا ہوں کچھ مناسب معلوم نہیں ہوتا" علماء مصر نے کہا "ایسا تو ہوگا یہ دین کا معاملہ ہے" چنانچہ نپولین نے مسلمان ہونے کا ارادہ ترک کر دیا۔ (روزنامہ نوائے وقت لاہور ۲۸/جنوری ۹۸ء)

(بشکریہ منیر احمد بانی کلکتہ)

منقولات

بین الاقوامی دہشت پسندی سے بھارت کو سنگین خطرہ۔ راشٹرپتی نارائین کی وارننگ

ہمارے داخلی معاملات میں مداخلت ہو رہی ہے۔ عالمی طاقتوں سے ایٹمی ہتھیار تلف کرنے کی مانگ

نیویارک ۲۹/ اپریل (پی ٹی آئی) صدر مملکت جناب کے آر نارائن نے آج یہاں بین الاقوامی دہشت پسندی پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے اسے جمہوریت اور انسانی حقوق کیلئے سنگین خطرہ بتایا انہوں نے ایٹمی اور بھاری تباہی کے دیگر ہتھیاروں کو بھی ختم کرنے پر زور دیا صدر محترم عالمی سیاست دان کا انعام حاصل کرتے ہوئے ایک تقریب کو خطاب کرر ہے تھے۔ انہوں نے دکنی ایشیا اور غیر جانب دار دیشوں اور دنیا میں امن اور دوستانہ تعلقات کو بڑھانے پر زور دیا۔ جناب نارائین نے دیش کا نام لئے بغیر کہا کہ ہم بین الاقوامی دہشت پسندی کو جھیل رہے ہیں جو کہ آج دنیا بھر میں جمہوریت اور انسانی حقوق کیلئے سب سے سنگین خطرہ ہے۔

انہوں نے دنیا کی بڑی طاقتوں سے مانگ کی کہ وہ دنیا سے ایٹمی ہتھیاروں اور بڑے پیمانہ پر تباہی کے دیگر ہتھیاروں سے مبرا کرائے ورنہ وہ دنیا بھر کے لوگوں پر یہ ذمہ داری چھوڑ دیں کہ وہ بنی نوع انسان کے وجود کیلئے ان ہتھیاروں کو ختم کر دیں۔

آپ نے امیروں اور غریبوں کے بیچ بڑھتی کھائی پر بھی تشویش ظاہر کی اور کہا کہ بھارت بیوپار اور سرمایہ کاری کیلئے معیشت اور بڑی منڈی دستیاب کرتا ہے۔ آپ نے کہا کہ فراخدلانہ پروگرام کے چلتے بھارت کی معیشت ترقی کے ایک نئے مرحلہ تک پہنچ گئی ہے۔ آپ نے کہا کہ بھارت میں جمہوریت کا نظریاتی آدھار بہت وسیع ہے اور اس کی جڑیں بہت گہری ہیں حالانکہ کچھ سماجی متضاد ہیں اور راج نیتی کے ماہر رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔

قادیانی کردار

پاکستان کے سابق وزیر داخلہ میجر جنرل (ر) نصیر اللہ بابر کا انٹرویو روزنامہ خبریں لاہور میں شائع ہوا۔ اس میں وہ بیان کرتے ہیں۔

ایک بار مولانا چنیوٹی ایک میٹنگ میں آیا۔ بات سے بات شروع ہو گئی۔ مولانا نے مجھ سے پوچھا کہ "آپ کے بارے میں سنا ہے کہ آپ باقاعدگی سے نماز پڑھتے ہیں میں نے جواب دیا کہ "ہاں" پھر کہنے لگے کہ آپ تلاوت کرتے ہیں میں نے کہا ہاں۔ مولانا چنیوٹی نے کہا پھر شاید آپ قادیانی ہیں۔

میں نے مولانا سے پوچھا مولانا آپ امامت کراتے ہیں۔ مولانا نے کہا ہاں۔ میں نے پوچھ آپ تہجد پڑھتے ہیں مولانا نے کہا ہاں۔ میں نے کہا پھر آپ کو قادیانی ہونے کا زیادہ حق پہنچتا ہے۔

(روزنامہ خبریں لاہور ۵/ ستمبر ۹۷ء اشاعت خاص صفحہ اول)

(بشکریہ منیر احمد بانی کلکتہ)

تمام احمدیہ مخالف قوانین کو رد کیا جائے

پاکستانی انسانی حقوق کمیشن کا حکومت پاکستان کو مشورہ

چنڈی گڑھ ۱۹/ اپریل (پی ٹی آئی) پاکستان کے انسانی حقوق کمیشن نے پاکستان سرکار سے کہا ہے کہ وہ سبھی احمدیہ مخالف قوانین رد کر دے جو پاکستان کے آئین میں درج بنیادی حقوق اور انسانی حقوق سے متعلقہ بین الاقوامی قراردادوں کے تحت عبادت کی آزادی کے حق کو سلب کرتے ہیں۔

انسانی حقوق کمیشن نے یہ بات اپنی رپورٹ میں کہی ہے جس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ایسے (اینٹی احمدیہ قوانین) قوانین کا نتیجہ دیش کی آبادی کے ایک طبقہ کو جان بوجھ کر مظالم کا شکار بنایا گیا ہے۔ اس لئے متعلق قوانین پر نظر ثانی ضروری ہے۔ کمیشن نے کہا ہے کہ اس قانون کا وسیع پیمانہ پر ناجائز استعمال ہوا ہے اور کفر سے متعلق قانون کے کیس اینٹی دہشت گردی سے متعلق خصوصی عدالتوں میں نہیں بھیجے جانے چاہئیں کیونکہ دہشت گردی مخالف قانون کے دائرے میں یہ معاملے نہیں آتے۔ کمیشن نے کہا کہ اس نے ذاتی عدالتوں کا بدلہ لینے کا ذریعہ مہیا کیا ہے۔ کمیشن نے کہا ہے کہ اسلام قبول کرنے بارے کسی کو مجبور نہیں کرنا چاہئے۔ کیونکہ اس سے سیکس یا غریبی اور پچھڑے پن کا ناجائز فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔

۔ میشن نے کہا ہے کہ اسلام قبول کرنے بارے کسی کو مجبور نہیں کرنا چاہئے۔ کیونکہ اس سے سیکس یا غریبی اور پچھڑے پن کا ناجائز فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔

کمیشن نے یہ بھی سفارش کی ہے کہ مشترکہ الیکٹوریٹ اور اقلیتوں کیلئے ریزرویشن کا سسٹم بحال کیا جائے۔ اگر دیش کے ایک چھوٹے سے طبقہ کو برابری کی سطح پر لایا جاتا ہے تو اس سے کسی جائز اسلامی قانون کو کوئی نقصان نہیں پہنچنے والا۔ الٹا دیش اور قوم کی یکجہتی اور مضبوط ہو گی کمیشن نے مانگ کی ہے کہ اقلیتوں کے جن تعلیمی اداروں کو سرکاری تحویل میں لیا گیا تھا ان کی پرانی ملکیت پھر سے بحال کر دی جائے۔ یہ بھی مانگ کی ہے کہ مجوزہ اضلاع سطحی اقلیت باڈیز اقلیتوں کی روزمرہ کی پریشانیوں اور شکائتوں سے نپٹے۔ کمیشن نے کہا کہ اقلیتوں کو دیش میں بے سہارا مجبور اور بے یارومددگار ہونے کا احساس نہیں ہونا چاہئے۔ (ہند سماچار جالندھر)

ملاؤں کا حکومت پاکستان کے خلاف اعلان جنگ

"جمعیۃ علماء اسلام" (ف) نے اکتوبر ۱۹۹۷ء میں مینار پاکستان کی گراؤنڈ میں "آئین شریعت" کے نام سے ایک کانفرنس کی جس میں مولوی فضل الرحمن امیر جمعیۃ کا کلاشنکوفوں کی فائرنگ سے استقبال کیا گیا۔ ایک نشست کی صدارت نام نہاد مجلس ختم نبوت کے امیر خان محمد نے کی۔ کانفرنس میں ملاؤں نے نہایت اشتعال انگیز تقاریر کیں اور حکومت پاکستان کے خلاف واضح لفظوں میں اعلان جنگ کر دیا۔

چنانچہ مولوی فضل الرحمن نے کہا، حکمران بغیر جنگ وجدل کے جے یو آئی کے مطالبے تسلیم کرے یا پھر دست بدست جنگ کیلئے تیار ہو جائیں۔ جمعیۃ کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبد الغفور حیدری نے دھمکی دی کہ اب گلی کوچوں میں حکمرانوں سے لڑائی ہو گی اور فتح جمعیت کی ہو گی۔

سندھ میں جمعیۃ کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر خالد سومرو نے خونی عزائم کو بے نقاب کرتے ہوئے یہاں تک کہا یہودی جن کو ملاں کہتے ہیں وہ افغانستان تک پہنچ چکے ہیں اب اسلام آباد پر قبضہ کریں گے۔

جے یو آئی پنجاب کے سیکرٹری ملا رشید احمد لدھیانوی نے بدزبانی کا ایک نیا ریکارڈ قائم کیا اور سرزمین پاک میں افغانستان میں قتل عام کا تجربہ دہرانے کی پالیسی کا ان الفاظ میں دوٹوک اعلان کیا:

"اب ہم جاگیردار سرمایہ داروں کی بدمعاشیاں نہیں چلنے دیں گے جس طرح افغانستان سے طالبان نے منافقین کو نکالا ہے ہم بھی پاکستان سے منافقین کا صفایا کریں گے"۔

(روزنامہ جنگ ۱۳/ اکتوبر ۱۹۹۷ء صفحہ ۱۸)

اس کانفرنس کے ذریعہ پاکستان کی آستینوں میں پلنے والے خونخوار بھیڑیئے اور زہریلے سانپ کھل کر سامنے آگئے ہیں۔ کیا ابھی وقت نہیں آیا کہ پاکستان کو ان دہشت گرد ملاؤں کے چنگل سے چھڑانے کیلئے کوئی فوری اور موثر اقدام کیا جائے؟

چھپا کر آستین میں بجلیاں رکھی ہیں گردوں نے
عنادل باغ کے غافل نہ بیٹھیں آشیانوں میں
وطن کی فکر کر ناداں مصیبت آنے والی ہے
تری بربادیوں کے مشورے ہیں آسمانوں میں

پنجاب وقف بورڈ کے ایگزیکٹو آفیسر نے دھوکہ دہی سے ایوارڈ حاصل کیا

مالیر کوٹلہ ۱۸/ اپریل پنجاب وقف بورڈ ایمپلائز ویلفیر ایسوسی ایشن کے صدر شاہد حسین زیدی نے ایک تحریری پریس بیان کے ذریعہ مانگ کی ہے کہ وقف بورڈ کے ایگزیکٹو افسر رمضان فاروقی پنجاب وقف بورڈ انبالہ کینٹ کے ریجنل دفتر لدھیانہ میں جب بطور اسٹیٹ افسر تھے اور انہوں نے ۹۷-۱۹۹۶ء کا ۸۵ لاکھ روپیہ کا ٹارگیٹ پورا کرنا تھا اور فاروقی نے یہ ٹارگیٹ تقریباً ایک کروڑ تک دکھا کر ایڈمنسٹریٹر پنجاب وقف بورڈ سے ایک لاکھ ساٹھ ہزار روپیہ کا نقد انعام۔ سونے کا تمغہ اور اعزازیہ سند حاصل کر لی تھی۔ جبکہ حاصل کردہ ٹارگیٹ میں سے ساڑھے سترہ لاکھ کے چیک فیل ہو چکے تھے جس کی وجہ سے ٹارگیٹ اصل سے بھی نیچے چلا گیا تھا۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ جناب ایوب اور صدیقی ایڈمنسٹریٹر پنجاب وقف بورڈ بھی اس کیس میں پریشان ہیں اور کسی ضروری اقدامات کیلئے سنجیدگی سے سوچ رہے ہیں شاید یہی وجہ ہے کہ ۱۸/ اپریل کو جو ۲۰ رینٹ کلکٹر رکھے جانے تھے اور جنہیں انٹرویو کیلئے بلایا گیا تھا ان کی انٹرویو بھی منسوخ کر دی گئی۔

(ہند سماچار جالندھر)

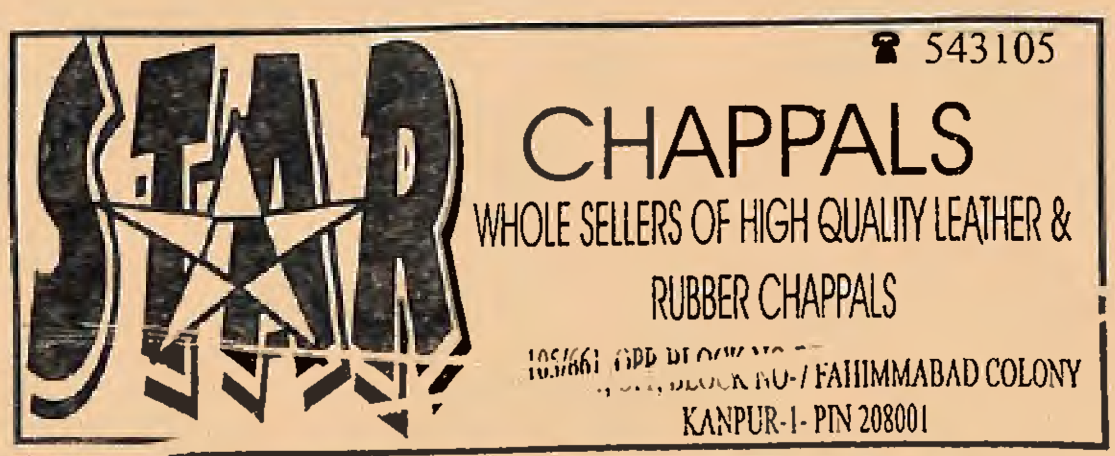

Subscription
Annual Rs/-150
Foreign
By Air : 20 Pound or 40$ U.S.A
: 60 Mark German
By Sea :10 Pound or 20$ U.S.A

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWS PAPER FOR INDIA AT NO-R.N 61/57

The Weekly BADR

Qadian 143516, Distt Gurdaspur Punjab (INDIA)

Vol - 47 Thursday, 7th May 1998 Issue No : 19

☎ (091) 01872-20757
20091
FAX (091) 01872-20105

ہومیوپیتھی طریق علاج کے متعلق آسان اور مفید معلومات

ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر بیان فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب امام جماعت احمدیہ عالمگیر کے ہومیوپیتھی اسباق سے مرتبہ کتاب ''ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل'' سے سلسلہ وار۔

(قسط نمبر67)

ٹانسلز

روزمرہ کی ٹانسلز میں خواہ بخار ہو یا نہ ہو بالعموم بایو کیمک کی یہ دوائیں اکٹھی دی جائیں تو بہت کارگر ثابت ہوتی ہیں مگر بخار کی صورت میں شروع میں بعض دفعہ نصف گھنٹہ سے ن کو دہرانا پڑتا ہے اور جب اثر ظاہر ہو جائے تو وقفہ بڑھاتے جائیں۔

سلیشیا 6X + فیرم فاس 6X + کلکیریا فلور 6X + کالی میور 6X

ٹانسلز کے شروع ہوتے ہی چند خوراکیں ایکونائٹ + بیلاڈونا + کاسٹیکم ۳۰ ملا کر دیں۔ پھر اگر بخار ہو جائے اور ٹانسلز سوج جائیں تو اونچی طاقت میں سلفر اور سورائینم کی ایک دو خوراکیں دیں۔

نیز مددگار دواؤں کے طور پر اونچی طاقت میں مندرجہ ذیل ادویات بھی ساتھ شروع کروائی جا سکتی ہیں:-

بپٹیشیا ۳۰
اگر بخار ہو اور سانس میں بدبو ہو اور گلا سوجا ہوا اور مشکل سے نگل سکتا ہو تو یہ دوا استعمال کریں۔

کالی بائیکرام ۳۰
گلا دونوں طرف سے سوجا ہوا ہو۔ پس پڑنے کا رجحان، کوا بھی سوجا ہوا ہوتا ہے۔

فائیٹولاکا ۳۰
گلے کے غدودوں میں شدید سوجن ہوتی ہے۔ پیپ کے دھبے نظر آتے ہیں۔ نگلتے وقت درد کانوں تک چلی جاتی ہے۔ حلق میں شدید خشکی اور جلن ہوتی ہے۔

برائیٹا کارب ۳۰
ٹانسلز کی چوٹی کی دوا ہے۔ مرض خواہ نرم ہو یا سخت ہر حالت میں مفید ہے۔

مرک سال ۳۰
ٹانسلز گلے کے غدود سوجے ہوئے ہوتے ہیں۔ مونہہ میں بے حد لعاب اور بدبو ہوتی ہے۔

مرک بن آئیوڈائیڈ
اگر گلے میں بائیں طرف تکلیف ہو تو اس دوا کا استعمال کریں۔

مرک آئیوڈائیڈ پروٹو
اگر گلے میں دائیں طرف تکلیف ہو تو اس دوا کا استعمال کریں۔

ٹرینٹولا
گلے کے دائیں طرف سوجن جو باہر بھی نظر آئے تو اس دوا کا استعمال مفید ہے۔

نائیٹرک ایسڈ
ٹانسلز میں شدید درد۔ زخم جو کٹے پھٹے ہوں مونہہ میں بے حد لعاب اور بدبو ہو۔ یہ اس کی خاص علامت ہے۔

برومیم
جب ٹانسلز میں بہت سوجن ہو اور گلٹیاں سخت ہو جائیں تو یہ دوا مفید ہے۔

ہیپر سلف
ٹانسلز سوجے ہوئے۔ بخار اور کھٹی بدبو اس کی نمایاں علامات ہیں۔

کالی میور 6X
گلے کے غدود بڑھے ہوئے ہوں اور زبان پر سفید سی تہہ ہو تو یہ دوا استعمال کریں

سفلینم ۲۰۰
اگر کوئی دوا کام نہ کرے تو اس کی ایک دو خوراکیں دیں۔

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل نسخہ جات بھی یاد رکھیں۔

- فائٹولاکا + بپٹیشیا + کالی میور + کلکیریا فلور + سلیشیا = ۳۰ (ملاکر روزانہ تین بار)
- فائٹولاکا + بپٹیشیا + ہیپر سلف + کاربوویج = ۳۰ (ملاکر دن میں تین بار)
- ایسے ٹانسلز جو ٹھیک ہونے میں نہ آئیں ان کو یہ نسخہ بھی دیں۔

انفلوئنزینم + بے سیلینم + ڈفتھرینم = ۲۰۰
اسکی دو تین خوراکوں سے انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

تسہیل ولادت کا نسخہ

تسہیل ولادت کے لئے آٹھویں ماہ سے کولوفائیلم ۲۰۰ کی ایک خوراک ہفتہ وار شروع کر دیں۔

نویں ماہ کے شروع ہوتے ہی پلسٹیلا ۳۰ روزانہ ایک بار شروع کر دینی چاہئے۔

وضع حمل کی دردیں شروع ہونے پر کالی فاس 6X اور میگنیشیا فاس 6X کی چھ چھ گولیاں نصف کپ نیم گرم پانی میں حل کر لیں اور ہر آدھے گھنٹہ کے بعد چمچ سے ایک ایک گھونٹ پئیں۔

ولادت کا وقت قریب آنے پر آرنیکا ۱۰۰۰ کی ایک خوراک لے لیں اور ولادت کے فوراً بعد بھی اس کی ایک اور خوراک لینی چاہئے۔

اگر بچے کی پیدائش کے بعد انفیکشن یا بخار ہو تو سلفر ۲۰۰ اور پائیروجینم ۲۰۰ ملا کر کچھ خوراکیں لینا عموماً فائدہ مند ہوتا ہے۔

بچے کی پیدائش کے بعد اگر دودھ بند ہو جائے تو برائیونیا ۲۰۰ اور فائٹولاکا ۲۰۰ ملا کر دیں۔

بچے کی پیدائش کے بعد اگر پوسٹ نیٹل ڈپریشن ہو جائے تو اگنیشیا ۲۰۰ کی چند خوراکیں لیں اور پھر نیٹرم میور 6X کی چند خوراکیں استعمال کرنی چاہئیں۔

اسی طرح اگر باہر آنے جانے کا خوف ہو تو کلکیریا کارب ۱۰۰۰ کی دو تین خوراکیں ہفتہ وار لینا مفید ہوتا ہے۔

چھاتی کینسر

لیپس البس
بریسٹ کینسر میں مفید ہے لیکن اس وقت کام آتی ہے جب تک اس میں السریشن نہ پیدا ہوئی ہو۔

کارسنوسن
بریسٹ کینسر نیز ہر قسم کے سرطان میں مفید ہے۔ اس کی علامتوں میں شدید درد اور گلینڈز کا بڑھنا پایا جاتا ہے۔ اگر خاندان میں کسی قسم کے کینسر کا رجحان پایا جائے تو اس کی اونچی طاقت حفظ ماتقدم کے طور پر فائدہ مند ہے۔

آئیوڈم
چھاتی کے کینسر میں مفید ہے۔ اس کی علامتوں میں عضلات کا گھل جانا اور بے حد بھوک کا احساس پایا جاتا ہے۔

بوفو
یہ بھی چھاتی کے کینسر میں مفید ہے لیکن اسکی علامت میں دودھ میں خون آنا شامل ہے۔

ہیپر سلف
چھاتی کے کینسر میں مفید ہے اس کی علامتوں میں جلد کی رنگت کا زردی مائل ہونا، ہونٹوں کے کناروں کا پھٹنا نیز چھاتی میں جلن دار دردیں شامل ہیں۔

برائیٹا کارب
Fatty Tumours کے لئے اور اگر ٹیومر کے اردگرد Cysts بن گئے ہوں تو بہت کارآمد دوا ہے۔

فائٹولاکا
بریسٹ کینسر میں چوٹی کی دوا ہے۔ اس کے ساتھ کلکیریا فلور اور کونیم ملاکر دینے سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔

کاربو اینی میلس
چھاتی کے کینسر میں اگر چاقو لگ چکا ہو تو یہ دوا فائدہ پہنچاتی ہے۔

مرکیورس
چھاتی کے کینسر کو مزید بڑھنے سے روکنے میں یہ دوا مدد دیتی ہے۔

گریفائیٹس
چھاتی کے کینسر میں یہ دوا بھی فائدہ پہنچاتی ہے

سلیشیا چھاتی میں اگر کینسر کی سخت گٹھلیاں ہوں اور مثانہ کے کینسر اور ایڈز میں یہ دوا مفید ہے۔ گہرے کینسر میں اونچی طاقت میں دوا کا استعمال کریں۔

جگر کا کینسر

ہائیڈراسٹس
جگر کے کینسر کی مشہور دوا ہے۔ مونہہ میں کڑواہٹ زبان سفید، کناروں پر دانتوں کے نشان، لعاب زردی مائل اور لمبے دھاگوں کی صورت میں ہو، اگر یہ علامتیں ملیں تو 3X میں فائدہ مند ہے۔

لائیکوپوڈیم
جگر کے کینسر میں بہت مفید ہے۔ اس کی علامتوں میں میٹھے کی خواہش، قے سبزی مائل، تھوڑا سا کھا کر پیٹ کا بھر جانا اور دائیں کندھے کے نیچے اور پسلیوں کے نیچے درد کا احساس شامل ہیں۔

کولیسٹرینم
جگر کے کینسر میں مفید ہے اگر آغاز میں دے دی جائے۔

کارڈس مریانس
جگر کے کینسر میں کارآمد ہے۔ اس کی علامتوں میں مونہہ میں کڑواہٹ، دائیں طرف درد، جریان خون اور متلی کا رجحان شامل ہے۔

چیلی ڈونیم
جگر کے کینسر میں کارآمد ہے۔ اس میں جگر میں مسلسل درد کا احساس ہوتا ہے جو دائیں طرف Scapula تک جاتا ہے۔

کارسنوسن
جگر کے کینسر میں کارآمد ہے۔ نیز اگر خاندان میں کسی قسم کے کینسر کا رجحان ہو تو حفظ ماتقدم کے طور پر استعمال کی جا سکتی ہے۔

سلفر
کینسر کے دفاع اور جگر کی خرابی کے لئے مفید ہے۔ نظام ہضم کو بحال کرتی ہے۔ بھوک۔ پیاس کو نارمل کرتی ہے اور الجھی ہوئی علامتوں کو کھولنے کے لئے مفید ہے۔

برائیونیا
جگر کے کینسر میں چوٹی کی دوا ہے۔

جلد کا کینسر

ارجنٹم مٹلکیم
جلد اور اندرونی جلد کے کینسر میں مفید ہے۔

سورائنم
جلد کے کینسر میں مفید سمجھی جاتی ہے۔

پائیروجینم
جلد کے کینسر میں مفید سمجھی جاتی ہے۔

کالی سائینیٹم
جلد کے کینسر میں بہت مفید ہے۔

ریڈیم برومائڈ
جلد کے کینسر میں بہت مفید ہے۔

تھوجا
اگر جلد پر Fungus کی طرح کا کینسر ہو تو اس علامت کی روشنی میں بہت کارآمد ہے۔

ایکسرے
یہ بھی جلد کے کینسر میں مفید ہے۔ بار بار ایکسرے کی شعائیں پڑنے سے ایسے جلدی امراض جو کینسر کی شکل اختیار کر جائیں۔

گریفائٹس
جلد کے کینسر میں کارآمد ہے۔ اگر کینسر کے پرانے کھرنڈ ہرے ہونے لگیں۔ نیز اگر مضبوط توانا موٹا بدن اور خطرناک قبض کی علامتیں بھی ہوں تو اس کی روشنی میں زیادہ فائدہ مند ہے۔

لیکیسس
اس میں بھی کینسر کے کھرنڈ ہرے ہونے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ اس کی علامتوں میں سیاہ اخراجِ خون جو نہ جمے اور رات کو سوتے وقت بائیں طرف کی تکلیفوں کا بڑھنا شامل ہے۔

ڈیزائننگ وکمپوزنگ : کرشن احمد۔ مصباح الدین قادیان